ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

قادیان

سالانہ قیمت پیشگی چار روپیہ

ضلع گورداسپور

بدر

BADR QADIAN

اگر تو تشنہ از فراق یار ازل

Reg. No. L. CCLXXXVIII

بنوش جرعۂ وصلش ز جام نورالدین

جلد ۱۳

۲۵ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۳ اپریل ۱۹۱۳ء مطابق ۲۲ چیت ۱۹۶۹

نمبر ۵

ضعیف دمردہ دلے گربقادیان درآ

(بروز جمعرات)

کہ ہست محیی موتیٰ کلام نورالدین

لنڈن کی فاختہ

گلشن کی فاختہ جو مرے روبرو ہوئی
میں نے کہا بتا مرے یوسف کی کیا خبر
تو بھی مجھے عزیز - تری بات بھی عزیز
تیری صدا میں سوز ہے رقت ہے، درد ہے
احمدؐ کا وہ غلام ہے اب کس خیال میں
یہ بچہ ٹوٹرو تیری سنتا ہوں روز میں
پیلو کے پکنے کی جو خبر دے رہی ہو تم
لیکن وہ پک کے آئیں گی کب میرے روبرو
کہنے لگی کہ پار سمندر کی کیا خبر
جو مچھلیاں ہیں حوض کی کیا جانتی ہیں وہ
طوفان ہیں بلا کے سمندر سے اٹھ رہے
اس معرکہ میں دیکھئے منصور کون ہو
دیکھیں نظر میں یار کی منظور کون ہو
مشرق سے آفتاب ہدایت طلوع ہے
اب علم ہوگا سب کو نشیب و فراز کا

تو اس سے چار پانچ منٹ گفتگو ہوئی
ہاں ہاں سنا خبر کوئی جلدی بتا خبر
اطوار بھی عزیز ہیں عادات بھی عزیز
نالہ ہے گرم گرم تو ہر آہ سرد ہے
ہاں کب عزیز مصر بنے گا کمال میں
اور جانتا ہوں عشق و محبت کا سوز میں
تحسین و آفریں بہت لے رہی ہو تم
جن کے عجب مزے کا یہ شہرہ ہے سو بسو
باہر جو رہتے ہیں انہیں اندر کی کیا خبر
اور جانتی بھی ہونگی تو کب مانتی ہیں وہ
لنگر ہیں ہر جہاز کے بندر سے اٹھ رہے
ہنگام رستخیز ہے مغفور کون ہو
کوتاہی و قصور سے مدحور کون ہو
کا ہیدگی ظلمت مغرب شروع سے
محسوس ہو گی فرق جو ہے سوز و ساز کا

مذہب کے بارے میں ہے مری گفتگو تمام
ہاں ایک بات آپ بھی مجھ کو بتایئے
میں نے کہا کہ صبر کرو ہم دکھائینگے
پورا ضرور ہوتا ہے کشف مسیح ہند
گھس جاتا ہے وہ مسئلۂ خلق طیر پھر

میں نے سنا دیا ہے کسی دوست کا پیام
"لنڈن کی فاختہ" سے تعارف کرایئے
توفیق دی خدا نے تو تم سے ملائینگے
اک دست حق پرست میں آنے میں کچھ پرند
اس شرک ناروا کی نہیں ہوگی خیر پھر

یارب ہے تیرے جلوۂ قدرت کا انتظار
کتم عدم سے جلد اسے کیجے آشکار

نیّر اسلام

کتاب نیّر اسلام میں واقف کار مصنف نے بائبل کی پیشگوئیوں کو جو بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو ظاہر کرتی ہیں۔ بہت عمدگی سے واضح کیا ہے کچھ اپنا اور اپنی مرحومہ بی بی کے ترک دین عیسوی و قبولیت اسلام کا حال بھی [illegible] کے رد میں مختلف مفید باتوں کو نئے طرز [illegible] تعالےٰ مفید ہوگا - احباب اس کو خرید کر [illegible] ہے - قیمت کتاب ۵ر فی نسخہ ہے۔

خریداران بدر

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ کا نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں کیونکہ بغیر نمبر کے نام کی تلاش میں بہت وقت پیش آتی ہو ورنہ عدم تعمیل معاف

بدر پریس قادیان [illegible] سراج الدین بدر ایڈیٹر و پرنٹر [illegible] سے چھپ کر شائع ہوا۔

* یاد سحر بھی تو یہ پھپنچی ٹوٹیگی - سر بستہ راز جو ہے کلی میں وہ کھولیگی۔

رسید زر

منشی رکن الدین صاحب نمبر ۲۷۸۹ عہ
سید حسن شاہ صاحب نمبر ۲۸۸۱ عہ
منشی عبدالعزیز صاحب نمبر ۲۰۸۰ صہ
ڈاکٹر غلام غوث صاحب نمبر ۱۳۳ ہے
حکیم شاہ نواز صاحب احمدی نمبر ۲۱۰ صہ
امانت علیصاحب نمبر ۲۸۶۸ للعہ
میر مراد علیصاحب نمبر ۱۰۵۵ للعہ
مولوی حبیب اللہ صاحب نمبر ۲۶۴۸ للعہ
منشی یار محمد صاحب نمبر ۱۴۷۵ للعہ
ڈاکٹر محمد علیصاحب نمبر ۲۳۰۷ للعہ
چوہدری عبدالمنان صاحب نمبر ۶۰۳ عہ
چوہدری عبدالعزیز صاحب نمبر ۱۳۱۶ ہے

۱۹- فروری ۱۹۱۳ء

محمد سردار خانصاحب نمبر ۹۲۵ عہ
محمد یعقوب خانصاحب نمبر ۲۵۹۲ عہ
ابراہیم صاحب پنجابی نمبر ۲۵۱ للعہ
عبداللہ صاحب نمبر ۲۸۱۱ للعہ
منشی سرفراز خانصاحب نمبر ۱۵۹۲ عہ
منشی عبدالغنی صاحب نمبر ۲۹۴۹ للعہ
منشی عزیز الدین صاحب نمبر ۲۹۴۸ عہ
سید نذیر حسین صاحب نمبر ۱۰۸۶ عہ

۲۱- فروری ۱۹۱۳ء

مولوی محمد اسمعیل صاحب نمبر ۲۸۸۹ للعہ
منشی عبدالقادر صاحب نمبر ۱۴۹۵ للعہ
ڈاکٹر عبدالستار صاحب نمبر ۳۱ ۹ للعہ
مولوی عبدالرحمن صاحب نمبر ۲۲۹۹ للعہ
منشی مہرالدین صاحب نمبر ۲۱۱۳ عہ
ڈاکٹر غلام دستگیر صاحب نمبر ۹۳ للعہ
مولوی محمد احسن صاحب نمبر ۱۸۱۶
منشی عنایت اللہ صاحب نمبر

۲۲- فروری ۱۳ء

شیخ فضل حق صاحب نمبر ۳۱۰۲ ے
شیر محمد صاحب نمبر ۲۰۹۳ عہ

۲۴ فروری ۱۳ء

سعید الدین صاحب نمبر ۹۹۸ للعہ
مصری خاں صاحب نمبر ۱۱۶۲ للعہ
منشی غازی الدین صاحب نمبر ۱۹۴۸ للعہ
بابو نور محمد صاحب نمبر ۳۰۹۲ عہ
کبیر الدین صاحب نمبر ۲۵۹۹ للعہ
مولوی عبدالحلیم صاحب نمبر ۲۴۲۷ عہ

۲۸ فروری ۱۹۱۳ء

چوہدری نواب علی صاحب نمبر ۲۵۶۵ للعہ
عبدالکریم صاحب نمبر ۳۴ ۱۱ عہ
مرزا محمد احسن بیگ صاحب نمبر ۳۵ صہ

یکم مارچ ۱۹۱۳ء

میاں سراج الدین صاحب نمبر ۱۴۷ للعہ

۳- مارچ ۱۹۱۳ء

بابو محمد علیصاحب نمبر ۳۱۰۶ للعہ

۴- مارچ ۱۹۱۳ء

بابو گل حسن صاحب نمبر ۱۸۲۲ للعہ
محمد رحیم الدین صاحب نمبر ۲۱۱ عہ

۶- مارچ ۱۹۱۳ء

بابو امام الدین صاحب نمبر ۹۹۹ عہ

۷- مارچ ۱۹۱۳ء

بابو سید غلام حسین صاحب نمبر ۲۸۹ عہ

۱۰- مارچ ۱۹۱۳ء

مرزا حاکم بیگ صاحب نمبر ۳۱۰۸ للعہ
حکیم کرم الٰہی صاحب نمبر ۳۱۰۷ للعہ

۱۱- مارچ ۱۳ء

علی احمد صاحب نمبر ۱۵۹۱ عہ

۱۲ مارچ ۱۳ء

دوست محمد صاحب عہ
بابو عبدالحمید صاحب عہ
میاں عبدالرحمٰن صاحب نمبر ۱۶۷۹ ہے

۱۳- مارچ ۱۳ء

[illegible] صاحب احمدی للعہ
بابو محمد ایوب صاحب عہ

۱۵ مارچ ۱۳ء

محمد سردار خانصاحب نمبر ۹۲۹ عہ
ڈاکٹر محمد صدیق صاحب نمبر ۳۱۱۰ ے

محمد اکبر خانصاحب نمبر ۳۱۱۱ للعہ

۱۷- مارچ ۱۹۱۳ء

عبدالرحمٰن صاحب پٹواری للعہ
محمد عبداللہ صاحب گرداور عہ

۱۹- مارچ ۱۹۱۳ء

شاہ نواز صاحب نمبر ۱۵۶۶ للعہ
مستری عبداللہ صاحب نمبر ۳۱۱۲ للعہ
مستری مہراللہ صاحب نمبر ۱۹۹۳ للعہ
محمد امین صاحب نمبر ۹۴۹ للعہ

۲۲- مارچ ۱۳ء

محمد حبیب شاہ صاحب نمبر عہ
میاں قادر بخش صاحب للعہ

مراسلات

نامہ نگار فنڈ خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت کے لایق افراد بہت ہیں جو لکھ سکتے ہیں اور لکھنے کا جوش رکھتے ہیں۔ اور لکھنے میں ہر ہفتے نامہ نگاروں کے مضامین اس قدر آجاتے ہیں کہ اگر ان سب کو درج اخبار کیا جائے تو کلام امیر اور درس قرآن اور قادیان کی خبروں کے واسطے بھی جگہ نہ رہے اور ایڈیٹوریل کالم تو اکثر نامہ نگاروں کے مضامین کی نذر ہی ہوتے ہیں مگر اس میں بھی مشکلات ہیں اور ہم نے ارادہ کیا ہے کہ ایڈیٹوریل کے چار صفحات تو ایڈیٹر کے واسطے ہی محفوظ رہا کریں۔ اگرچہ کلام امیر کے لکھنے اور صاف کرنے اور درس قرآن و حدیث کے لکھنے اور صاف کرنے پر بھی ایڈیٹر کا بہت سا وقت خرچ ہوتا ہے تاہم ایڈیٹوریل کا ہونا بھی اکثر احباب ضروری قرار دیتے ہیں باقی مراسلات کے واسطے بمشکل دو صفحات بچتے ہیں۔ ان دو صفحات میں کس کس محب کو خوش کروں اور کس کس مہربان کو ناراض کروں بہرحال اخبار کے کالم نامہ نگاروں کی وسعت کے لحاظ سے تنگ ہیں اور بہت تنگ ہیں بالخصوص جبکہ اکثر مضامین بھی اس قابل ہوتے ہیں کہ ضرور شائع کئے جاویں۔ اور اگر وہ ایک دو ہفتہ بسبب عدم گنجائش چھپ نہ سکیں تو پھر ان کا وقت بھی گذر جاتا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نامہ نگاروں کے مضامین کیواسطے ایک نامہ نگار فنڈ کھولا جائے اور اس میں سے خرچ کر کے ایسے مضامین کیواسطے زائد اوراق اخبار میں لگائے جایا کریں۔ جو احباب اپنے جلسوں کی لمبی رپورٹیں چھپوانا چاہیں وہ اخراجات جلسہ میں ایک خرچ یہ بھی رکھ سکتے ہیں کہ جو کچھ بہت نہ ہوگا۔ تھوڑے سے خرچ میں بہت سی اشاعت ہو جائیگی اس فنڈ میں جو روپیہ آئیگا اس کی رسید اخبار میں دیجائیگی اور اسکا حساب بھی دکھایا جائیگا۔

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ تمام درس روزانہ ہوتے ہیں اور صبح مریضوں کو دیکھا جاتا ہے۔ اہل بیت مسیح موعود میں بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب انجمن احمدیہ فیروزپور کی درخواست پر وعظ کے واسطے وہاں تشریف لے گئے تھے۔ عزیز عبدالحی اپنی والدہ مکرمہ کے ہمراہ ایام رخصت کے واسطے بطور تبدیلی آب و ہوا چند روز کے واسطے باہر گئے تھے مولوی فاضل عرب صاحب و برادر حکیم امیر احمدؐ ان کے ساتھ تھے۔ بخیریت واپس آئے ✽ شیخ غلام احمد صاحب واعظ منیلہ۔ ماچھی واڑہ۔ غوث گڈھ وعظ کرتے ہوئے سنام پہنچے ✽ پیر سراج الحق صاحب کی بڑی لڑکی کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح کی پسندیدگی کے مطابق سید غلام مجتبیٰ صاحب سے مولوی سرور شاہ صاحب نے دہلی میں پڑھا اللہ تعالیٰ جانبین کے واسطے مبارک کرے۔ غلبت الروم والی پیشگوئی کو برادر مکرم حسن موسیٰ خانصاحب نے اسٹریلیا کے اخبار میں شائع کرایا ہے ✽ جزاہ اللہ الخیر ✽ بابو عبدالحمید صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ سیالکوٹ میں رسالہ خواجہ صاحب کے واسطے بڑی سرگرمی سے چندہ ہو رہا ہے۔ چودھری نصراللہ خانصاحب دو سو روپیہ۔ بابو علی گوہر صاحب سوداگر چرم دو سو روپیہ داماد مولوی مبارک علی صاحب دو سو روپیہ۔ میر حامد شاہ صاحب نے پچاس روپیہ دیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ مدرسہ تعلیم الاسلام بعد امتحان سالانہ دس روز کے واسطے بند کیا گیا ✽ برہمن بڑیہ سے تار آیا ہے۔ ہر چہار مولوی صاحبان وہاں ۲۴- مارچ کو پہنچ گئے ہیں۔ کوئی مولوی عبدالاول وہاں ہیں ان کو وہاں کے مخالفین نے مباحثہ کے واسطے لانا چاہا مگر وہ نہیں آئے۔ ہمارے واعظین وعظ کر کے غالباً گذشتہ پیر کو وہاں سے چل پڑے ہونگے ان کے تار سے ایسا ظاہر ہوتا ہے۔ لودھی ننگل علاقہ فتحگڈھ میں جلسہ احمدیہ ۵-۶- اپریل کو ہے حضرت صاحبزادہ صاحب و بعض دیگر واعظین کو حضرت خلیفۃ المسیح نے وہاں جانے کے واسطے فرمایا ہوا ہے ✽ شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور کا لیکچر بھرت پور کی انجمن اسلامیہ میں مقبول عام ہوا ✽ بنارس میں خواجہ صاحب کے رسالہ کے واسطے ان کے ایجنٹ کو مبلغ ستر روپیہ چندہ وصول ہوا ✽

درخواست جنازہ (۱) برائے دختر مولا بخش احمدی اکریام

مبارک

قاضی حبیب اللہ صاحب لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے فرزند نرینہ عطا کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے نام محمدؐ ابراہیم رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ✽

حضرت خواجہ صاحب

اپنے کام میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کے تازہ خط سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی طبیعت کچھ علیل تھی۔ امید ہے کہ اب بخیریت ہونگے۔ احباب دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و عافیت سے رکھے۔ اور ان کے کاروبار میں برکت ہو۔ لنڈن کی ایک کلب میں کثرت ازدواج پر انھوں نے ایک باقاعدہ ڈی بیٹ مباحثہ کیا مباحثہ کے بعد سامعین نے اپنی رائیں دیں خواجہ صاحب لکھتے ہیں کہ مخالفین کی ایک رائے ہم سے زیادہ رہی اور اسطرح وہ جیت گئے۔ مگر ہمارے خیال میں اس مباحثہ میں جیتنے والے خواجہ صاحب ہی ہیں اگرچہ ان کی طرف ایک رائے کم ہوئی اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان کی طرف والے زیادہ تر مسلمان ہی ہوں۔ لیکن انگلستان کی سرزمین میں اور لنڈن کے شہر میں تعدد ازدواج کو جس خوف اور نفرت سے دیکھا جاتا ہے وہاں ہمارے انگریزی خواں مسلمان بھی اس قدر اس جگہ کی آب و ہوا سے متاثر ہوتے ہیں کہ بسبب اپنی کمزوریوں کے مخالفوں کے قریباً ہم خیال ہو جاتے ہیں۔ ایسی جگہ ایک مباحثہ میں نصف آدمیوں کا یہ مان لینا کہ تعدد ازدواج درست ہے بہت خوشی کی بات ہے۔ خواجہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ کو ایسے پیرایہ میں بیان کیا گیا کہ سب پر نیک اثر ہوا اور پروفیسر برون اور اس کے ساتھیوں نے تسلیم کیا کہ خاص حالات کے ماتحت تعدد ازدواج جائز ہو سکتا ہے فالحمد للہ۔ خواجہ صاحب کی بیماری کے خط پر حضرت نے انھیں لکھا ہے کہ چند روز کے واسطے فرانس چلے جائیں تاکہ آب و ہوا کی تبدیلی ہو جاوے۔ اور محنت کے کام میں وقفہ ہو ✽

ناظم کون ہے

صفحہ اول پر جو نظم چھپی ہے وہ اکمل صاحب کی ہے نام سہواً چھپنے سے رہ گیا ہے۔

ترکوں کی امداد

سکرٹری انجمن ہلال احمر شملہ کا خط پیش ہوا کہ اوقاف المسلمین میں سے ترکوں کی امداد کرنی چاہیئے۔ حضرت نے فرمایا ہمیں تو یہ بھی شبہ ہے کہ جو روپے ہند کے لوگ ترکوں کے واسطے روانہ کرتے ہیں وہ مستحقین تک پہنچتا بھی ہے یا نہیں۔ ہمارے ایک دوست نے مصر سے خط لکھا تھا کہ آپ ترکوں کی امداد میں چندہ دو ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ میرا ڈیڑھ روپیہ روزانہ سگرٹ کا خرچ اور چار کمرے مجھ اکیلے کے استعمال میں آتے ہیں۔ ہم نے چندہ تو دیا مگر اس کو جواب لکھا کہ ہم تو سگرٹ نہیں پیتے اور ایک کمرے میں گذارہ کرتے ہیں۔ آپ سگرٹ کے ۴۵ روپے ماہوار ہی ترکوں کو دے سکتے ہیں اور ایک کمرے میں گذارہ کر کے تین کمرے ترکوں کو دے سکتے ہیں۔ ہندوستان میں کتنے ہی ترکی قونسل رہتے ہیں انھوں نے آج تک ترکوں یا ہند کے مسلمانوں کے واسطے کونسا بہبودی کا کام کیا ہے ✽ کیوں ان کی تنخواہوں کا ہزار ہا روپیہ اس کام میں خرچ نہیں کیا جاتا۔

دیگر انجمنوں میں شمولیت

جموں سے ایک خط حضرت کی خدمت میں پیش ہوا کہ غیر احمدی انجمنوں میں شمولیت اور چندہ دینے کی نسبت کیا حکم ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ ایک تو اس قسم کی انجمنیں ہیں جیسا کہ جماعت علیشاہ کے مریدین کی ہیں وہ تو کب احمدیوں کی بات سن سکتے ہیں اور ان کو شامل کر سکتے ہیں۔ مگر دوسری انجمنیں جو احمدیوں کی باتیں سن لیتی ہیں احمدی واعظین کے وعظ ان میں ہو سکتے ہیں ان کو چندہ دینے اور شامل ہونے میں حرج نہیں۔ ہاں چندہ کے واسطے یہ ضروری نہیں کہ روپے ہی دیئے جاویں۔ اپنی طاقت اور فرصت کے مطابق شمولیت ہو سکتی ہے۔ خواہ چند پیسوں کی امداد ہو۔ چندے تو ہوتے ہی رہتے ہیں۔ اور خیر خواہی کے کاموں میں شریک ہونا چاہیئے ✽

لکھنؤ کی پردہ نشین عورتوں کے کشیدے اور سوزن کاری کے کام کو ملکہ معظمہ قیصرہ ہند نے پسند فرمایا ہے۔ اور ایسے کپڑے بہت سے خرید فرمائے ہیں۔

حمائل

مترجم بترجمہ شاہ رفیع الدین تحت لفظ جس ترجمہ کو حضرت صاحب نے موجودہ تراجم میں سے پسند فرمایا ہے مجلد قیمت عہ بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور

بیعت

منشی نور محمد صاحب ہیڈ کلرک دفتر ضلع شاہ پور کی درخواست بیعت قبول ہوئی۔ منشی صاحب کے ایک دوست کی فرمائش پر اعلان اخبار میں کیا گیا÷

قبول اسلام

قادیاں میں جو لوگ آتے ہیں خلد میں اپنا گھر بناتے ہیں

معزز ناظرین بدر، و نیز جملہ مکارم برادران احمدیہ جماعت کی خدمت میں مودبانہ التماس ہے کہ معزز ہمعصر بدر، مطبوعہ ۲۷- مارچ سنہ الیہ میں میرا نام بجائے بھگوانداس ہوا۔ ہر بھگوانداس شائع ہوگیا ہے لہذا بطور اطلاع عام تصحیح کردی جاتی ہے کہ آئندہ غلط فہمی سے مغالطہ نہو۔

گزشتہ المستدعی عبداللہ نومسلم سابق ڈاکٹر بھگوان داس ستارہ عیسائی - ہیڈ ماسٹر- سکول سہارنپور

(خادم اخبار الحکم قادیان)

مراسلات

یہ ضروری نہیں ہوتا کہ ایڈیٹر کو ہر مراسلت کے مضامین سے اتفاق رائے ہو۔ ایسا ہی مشتہرین اپنے اشتہارات کے مضامین کے واسطے آپ ذمہ دار ہوتے ہیں۔

درخواست جنازہ

برائے حسن بی بی معلمہ مدرسہ زنانہ بدوملی (بابو ایوب احمدؐ کی خالہ زاد ہمشیرہ)

(۲) میاں نور محمدؐ احمدی مرحوم فیروزپور

آگیا آگیا- آگیا وعدہ کا مہدی اور مسیح آگیا

یہ ایک خوشخط عمدہ کاغذ پر چھپے ہوئے ٹریکٹ کا نام ہے جو ہمارے دوست قاضی فضل کریم صاحب متوطن بھیروی حال لنڈا بازار نوکھا لاہور نے چھپوا کر مفت تقسیم کیا ہے اس کا مضمون صادقانہ دلیری کے ساتھ خدا کے بھیجے ہوئے وعدے کے مہدی کو دلائل عقلیہ و نقلیہ کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ احباب قاضی صاحب سے منگوائیں اور مفت تقسیم کریں۔

صلیب سے بچکر حضرت مسیح علیہ السلام کہاں گئے

یہ لاہور کی احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن کا ہینڈ بل نمبر ۶ ہے جس میں حضرت مسیح کے نام میں ہی ان کی سیاحی کی ضرورت کے راز اور حضرت کی زندگی میں اس کے عملی رنگ کو معقول اور منقول سے ثابت کیا ہے۔ اسلامی لٹریچر کے علاوہ موجودہ بائیبل کی کتابوں کے حوالے بھی دیئے ہیں۔ انجمن مذکور سے یہ رسالہ خرچ ڈاک آنے پر مل سکتا ہے۔ احباب منگوا کر پڑہیں اور پڑھائیں۔ اور لطف اُٹھائیں۔

مدرسۃ البنات قادیان

اگرچہ یہاں کا لڑکیوں کا مدرسہ تا حال اعلیٰ پیمانہ پر نہیں پُہنچا مگر ناظمین مدرسہ کی کوششوں سے اُس کی حالت بہتری کی طرف دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ یہاں کی پہلی معلمہ سکینۃ النساء، (اہلیہ اکمل صاحب) کی دینداری اور دینی علم و واقفیت اور اسلامی محبت اور اعلیٰ انشاپردازی سے ہمارے ناظرین آگاہ ہیں۔ اس وقت ایک نئی معلمہ جو ناظمین مدرسہ نے مقرر کی ہیں ان کا نام زینب بی بی ہے جو کہ اپنے خاوند محمدؐ یوسف خاں صاحب کے ساتھ ہی نومسلمہ ہیں۔ ڈاکٹر نرس ہیں۔ کشیدہ دستکاری کے کام سے بہت اعلیٰ واقفیت رکھتی ہیں۔ میں نے ان کی دستکاری کا کام۔ رومال۔ نکٹائی۔ ٹرے کلاتھ۔ حروف انگریزی و فارسی کپڑے پر لکھے ہوئے پارچہ میز کا مدار رومال وغیرہ دیکھے ہیں قابل تعریف کام ہے اور اس دستکاری کے سبب نمائش لکھنؤ میں جو ان کو سنہری میڈل ملا تھا وہ بھی دیکھا ہے اور میڈل کے ساتھ پچیس کا انعام بھی ملا۔ کلکتہ کی نمائش گاہ میں بھی انھیں اس دستکاری کے سبب صلہ اور ایک چادر ملی تھی۔ اُمید ہے کہ ہر دو لائق اُستانیوں کی جائنٹ کوششوں سے لڑکیوں کو دینی و دنیوی فوائد حاصل ہونگے۔ ہمارے معزز دوست سید محمدؐ اشرف صاحب نے اپنی صاحبزادی کو راولپنڈی سے اس مدرسہ میں پڑھنے کے واسطے بھیجا ہے۔ پنجاب ہندوستان میں اکثر جگہ مشن کے اسکول میں لڑکیاں پڑھتی ہیں جن سے بہت بد اثر پھیلتا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ ان سے اپنی لڑکیوں کو علیحدہ رکھا کریں÷

غلبت الروم

مکرمی و معظمی جناب ایڈیٹر صاحب بدر۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اُمید ہے کہ آپ مندرجہ ذیل سطور اپنے اخبار میں شائع فرما کر مشکور فرمائینگے۔ کل ایڈریانوپل کی فتح کی خبر پہنچنے پر بعض دوستوں کو میں نے دیکھا کہ اس بات پر اظہار افسوس کر رہے تھے کہ غلبت الروم والی پیشگوئی کیوں شائع کی گئی اور بعض لوگ اپنی طبیعت کے مطابق پیشگوئی کرنے والوں پر ہنس رہے تھے۔ میرے خیال میں ان لوگوں کا افسوس اور ہنسی دونوں قبل از وقت ہیں۔ پیشگوئی میں اسباب کا کوئی ذکر نہیں ہے کہ ایڈریانوپل فتح نہیں ہوگا۔ ممکن ہے کہ ایڈریانوپل کے علاوہ اتحادیوں کو اور بھی فتوحات ہوں۔ ممکن ہے دشمن قسطنطنیہ سے گذر کر یروشلم تک پُہنچ جائیں۔ اور اس کے بعد مسلمانوں کو فتح ہونی شروع ہو۔ جن لوگوں نے صلح حدیبیہ کے حالات پڑھے ہیں جن لوگوں کو اسباب کا علم ہے کہ کسطرح مغل نے بغداد برباد کرنے کے بعد مصر کے غلاموں کے ہاتھ پر شکست کھائی۔ جن لوگوں نے صلیبی جنگوں کی تاریخ مطالعہ کی ہے اس قدر جلد بازی سے کام نہیں تعجب ہے÷

پیشگوئی شائع کرنے والوں نے الہام کے لفظوں کو ایسا یقین کیا ہے کہ یہ الہام رومی سلطنت کے مسلمانوں کے متعلق ہے ہاں اصل علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے÷ یمحوا اللہ ما یشاء و یثبت و عندہ ام الکتاب

(فتح محمدؐ قادیان)

روحانی ترقی

حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا قادیان میں رہکر جسقدر روحانی ترقی انسان دو ماہ میں کر سکتا ہے باہر والے اُتنی عمر بھر میں نہیں کر سکتے۔ اس موقعہ سے فائدہ اُٹھاؤ اور اپنے اوقات کو ضائع نہ کرو÷

جڑھ کو پانی دو

ایک صاحب نے داڑھی رکھنے کے متعلق ایک مضمون لکھ کر حضرت کی خدمت میں پیش کیا۔ فرمایا۔ آپ تو پتوں کو پانی دیتے ہو جڑھ کو پانی دینا چاہیے

فرمایا۔ آج کل مسلمانوں میں بڑا مرض یہ ہے کہ اپنے نفس پر حکومت نہیں کرتے جو شخص اپنے نفس پر حکومت نہیں کر سکتا اُسے دوسروں پر حکومت کس طرح دیجا دے÷

رعایتی قیمت

ریویو آف ریلیجنز انگریزی کی آٹھ جلدیں ۱۹۰۴ء سے ۱۹۱۱ء تک مجلد بقیمت ۵ دفتر بدر سے مل سکتی ہیں۔ دفتر میگزین سے خریدی جائیں تو بے جلد ملیں گی یہ آٹھ جلدیں ملتی ہیں کیونکہ ۱۹۰۴ء-۵ ء کی قیمت آجکل دفتر میگزین میں سے چھ فی جلد ہے۔ اور باقی کی چار روپے فی جلد۔ ایک دوست بہ سبب مجبوری کے فروخت کرتے ہیں۔ ایک ہی سٹ ہے۔

تمباکو نوشی کا علاج

یورپ میں بعض ڈاکٹر خصوصیت سے یہ اشتہار دیتے ہیں کہ تماکو نوشی کی عادت چھوڑانے کا ہمارے پاس مجرب علاج ہے۔ بڑے بڑے سارٹیفکٹ بھی ساتھ لگا دیتے جاتے ہیں۔ تماکو کی عادت نے بھی دنیا پر بڑی حکومت کی ہے۔ مگر جہانتک ہم نے اپنے دوستوں میں دیکھا ہے صرف چند روزہ استقلال اور عزم کا کام ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اگرچہ تماکو کو حرام نہیں فرمایا تاہم اس کو پسند نہ کرتے تھے۔ اور حقہ نوشی کی مجلسوں بہت برا سمجھتے تھے اسواسطے جو دوست حقہ پینے والے تھے انھوں نے اسے ترک کر دیا اور فوراً ہی ترک کر دیا ہے۔

تازہ مثال ہمارے فاضل دوست مولوی عبدالحی عرب صاحب کی ہے جو رات دن سگرٹ پیا کرتے تھے اب کبھی یاد بھی نہیں کرتے کہ وہ کیا شے تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح بھی تماکو نوشی کو فضول اور بیہودہ سمجھتے ہیں اور اس سے بہت نفرت رکھتے ہیں۔

دوہڑے حرفیاں و بارہ ماہہ اشرف

جس میں ماسٹر محمد علی خاں صاحب اشرف احمدی نے اپنے عشق انگیز دلولے کو پنجابی نظم میں ظاہر کیا ہے۔ نمونہ کے طور پر ایک حرفی اور اصل مہینہ چیت کی رباعی درج ذیل ہے۔ ناظرین خود پڑھیں۔ داد دیں اور باقی کتاب کو اسی پر قیاس کر لیں۔ قیمت فی نسخہ ایک آنہ ہے۔ ملنے کا پتہ اشرف صاحب قادیان ضلع گورداسپور۔ محمد یمین تاجر کتب قادیان اور دفتر تشحیذ قادیان سے بھی مل سکتی ہے۔

ل نیو مسیح نوں من لکو بیڑا تدوں تساڈڑا پار ہووے
مولا پاک رحیم کریم قادر رحمت نال تساڈڑا یار ہووے
کرو عاجزی بنوں مقبول او سدے کبر والڑا سدا خوار ہووے

سابق ہیڈ ماسٹر اینگلو ورنیکلر مڈل سکول چک ۲۳۲ ضلع لائل پور اور رابوہر ضلع فیروزپور۔

اشرف جہناں پیار رسول والا او ہناں نال خدا نیڈا پیار ہووے
چیتر چڑھیا یار نہ ملیا میں پاپن دکھیاری نوں
کل جہان اندھیر ادسدا میں برہیوں دی ماری نوں
ایک ایک گھر میں چھپر چھپڑ ڈٹھا چھانیاں دنیا ساری نوں
اشرف کتے نہ ملیا ماہی میں عاجز بیچاری نوں۔

اثبات رسالت

ایک مختصر سا دلچسپ رسالہ ہے جس میں اُن راہبوں کی شہادات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر درج ہیں جنہوں نے آنحضرتؐ کو اُن کے بچپن کے زمانہ میں دیکھ کر حلیہ اور قرائن سے شناخت کیا یہ رسالہ مفت تقسیم ہوا ہے۔ ملنے کا پتہ مولوی فتح اللہ صاحب ناظم انجمن معین الاسلام زیر جامع مسجد مدرسہ حسین بخش صاحب دہلی۔

عجیب پیدائش

کون ہے جو قانون قدرت کی وسیع کتاب کا پورا واقف ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے آئے دن قانون قدرت کا کوئی نہ کوئی استثناء سامنے آجاتا ہے۔ ۷- مارچ ۱۹۱۳ء کو زنانہ ہسپتال لاہور میں ایک ایسی عجیب الخلقت لڑکی پیدا ہوئی جس کے جسم کی بناوٹ اور تو معمولی تھی لیکن سر بڑا تھا اور اس کے آگے پیچھے دونوں طرف دو چہرے تھے اور ہر ایک میں دو کان اور ایک ایک ناک اور دو دو آنکھیں اور ایک ایک منہ موجود تھا گویا دو مکمل چہرے تھے۔ یہ عورت قیدن تھی اور سزا کے وقت بحالت حمل داخل جیل ہوئی تھی درد زہ کے وقت اول تو جیل خانہ کے ہسپتال میں علاج معالجہ ہوتا رہا۔ جب تکلیف زیادہ ہوئی تو لیڈی ڈاکٹر صاحبہ کے عمل سے یہ بچی مردہ پیدا ہوئی۔ وکٹوریہ ہسپتال لاہور میں بہت لوگوں نے اس عجیب الخلقت کو جا کر دیکھا اور صنعت الٰہی پر متعجب ہوئے۔ بے باپ کے پیدا ہونا تو بھی ایک ایسا ہی عجیب الخلقت کام ہے مگر ایسی پیدائشوں میں پیدا ہونے والے کی عظمت کا کوئی اظہار نہیں ہوتا۔

اخبار ہندوستان کے دفتر سے تمام ضروری کاغذات کی چوری ہو گئی ہے۔ ہمعصر دیش ۲۷ مارچ میں پنڈت رام بھجدت کیطرف یہ چوری منسوب کرتا ہے۔

اخبار عالم پر ایک نظر

جنگ جاری ہے۔ صلح کی خبریں اب مفقود ہیں۔ تمام طرف ترک غنیم کا مقابلہ کر رہے ہیں کہیں سے ہٹتے ہیں۔ کہیں سے ہٹاتے ہیں۔ مگر ایڈریانوپل دشمنوں نے فتح کر لیا ہے جس سے ترکوں کو بہت مایوسی حاصل ہوئی

ایک اور ایجاد

امریکہ والوں نے ایک نئی ایجاد کی ہے جس کا نام میگنیفون ہے یہ ٹیلیفون کی مانند ہے اور اس غرض سے بنائی گئی ہے کہ آجکل عام طور پر جب ریل گاڑی ایک سٹیشن سے چھوڑی جاتی ہے تو اگلے سٹیشن پر ایک ریلوے ملازم چلا کر کہتا ہے کہ فلاں سٹیشن سے گاڑی چھوڑی ہے۔ اس عمل سے ایک طرف تو ناحق ایک آدمی کو چلانا پڑتا ہے اور دوسری طرف بعض مسافروں کو جو ویٹنگ روم وغیرہ میں ہوتے ہیں اکثر پتہ بھی نہیں لگتا۔ اور وہ سخت انتظار میں رہتے ہیں۔ پس اس دقت کو دور کرنے کے لئے میگنیفون ایجاد ہوا ہے جس کا ایک سرا پہلے سٹیشن پر اور دوسرا دوسرے اسٹیشن کے ہر کمرہ میں لگا ہوا ہے اور گاڑی ایک سٹیشن سے چھوڑتے وقت گارڈ اس آلہ کے ذریعہ اگلے اسٹیشن کے مسافروں کو اطلاع دیدیا کرے گا کہ گاڑی چھوڑی ہے۔ اور گارڈ کی آواز پھیل کر اسٹیشن کے ہر کمرہ میں زور کے ساتھ پہنچ جایا کرے گی۔ آرام کے سامان دن بدن بڑھتے جاتے ہیں۔

روم میں سرکاری طور سے اس امر کی تردید کی گئی ہے کہ اٹلی اسٹریا سے بحری بیڑے کی نقل و حرکت میں ساز رکھتا ہے جس کو آسٹریا۔ مانٹی نگرو۔ اور البانیا کے سواحل پر بھیجنا چاہتا ہے۔

المنیر صاحب جھنگ سے فرماتے ہیں۔ تھکا ماندہ شہباز اسلام اب صرف اتفاق و محبت کے شاہ پروں اور زہد و اتقاء کے بازوؤں سے اُڑ سکتا ہے۔

مدینہ اخبار بجنور۔ خوشخطی۔ صفائی چھاپہ۔ عمدگی کاغذ اور دلچسپی مضامین میں اُردو کی اخباری دُنیا میں ایک عمدہ نمونہ قائم کر رہا ہے

اخبار عام میں ایک قدیم زبانوں کا واقف رقمطراز ہے کہ سنسکرت زبان میں جو آریاؤں کی مادری زبان ہے اس میں غور کرنے سے ہند بالکسر یا ہند بالفتح وغیرہ کے معنی صاحب معاش اور صاحب عقل اور صاحب روزی کے پائے جاتے ہیں چونکہ یہ لوگ معاش اور روزگار کے پیدا کرنے میں اصلی اقوام سے بالاتر تھے اور بہ نسبت اصلی اقوام کے خدا پرست بھی تھے اور صاحب تلوار بھی اسواسطے ان کو ہندو کہا گیا ہے۔

مسافر آگرہ خواجہ صاحب کی کوشش کے بالمقابل آریاؤں کی سستی دیکھ کر آریہ سماج کے مستقبل سے ناامیدی کا اظہار کرتا ہے اور امید ہے کہ یہ مایوسی دن بدن ترقی پکڑے گی اور خدا کے ماموری باتیں سچّی ہونگی*

رسالہ اصلاح کے ایک نامہ نگار ایک انگریز سیاح کا بیان نقل کرتے ہیں کہ وسط ایشیا کے علاقہ کوہ پامیر کے ترک و تاجیک لوگوں کا ایک بڑا گروہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کو پیغمبر مانتا ہے۔ اور حضرت علی کی قبر بھی اُن کے ہاں موجود ہے

انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈھ میں نواب وقار الملک بہادر نے اپنی رائے ظاہر کی ہے کہ یونیورسٹی کی منظوری گورنمنٹ میں کسی حرج کا اندیشہ ہو تو یونیورسٹی فنڈ میں سے پانچ لاکھ رکھ کر باقی رقم ترکی گورنمنٹ کو بطور قرضہ ایک سال کے واسطے دیدی جائے۔

ابتدائی تعلیم ریاست سرمور ناہن میں مفت کی گئی ہے

بمب والوں کا سامان گرفتار کر کے کلکتہ میں جلایا جا رہا تھا کہ ایک بمب پھٹا اور کئی تماشائی زخمی ہوئے

وائسرائے کو اب کامل صحت ہو چکی ہے جو خوشی کی بات ہے*

یمن میں خانہ جنگی کی خبر بہت افسوسناک ہے۔

بمبئی میں ایک تھیٹر چلانے والوں کو بدیں وجہ ۳۰ روپیہ سزائے جرمانہ دی کہ تھیٹر میں فحش گیت گائے جاتے تھے جن سے سامعین پر بُرا اثر پڑتا تھا۔

شاہ یونان کو جبکہ وہ سڑک پر پیدل جا رہے تھے ایک شخص نے گولی ماری جہاں سے وہ فوراً ہسپتال پہنچائے گئے۔ مگر آدھ گھنٹہ کے اندر اندر انتقال کر گئے۔ آپ ہمارے قیصر ہند کے سگے ماموں تھے **قاتل ایک یونانی پاگل** ہے۔ جو قتل کی وجہ بیان کرنے سے انکار کرتا ہے۔

۱۷- مارچ کو اکال گڈھ کا ریلوے سٹیشن جل کر خاک سیاہ ہو گیا۔ کہتے ہیں کہ قلی کے لڑکے سے لمپ روم میں اتفاقیہ آگ لگ گئی تھی۔

ایتھنز سے ۱۷- مارچ کا تار مظہر ہے کہ ترکوں کو شکست دینے کے بعد یونانیوں نے ارگاڑو کاسٹرو پر قبضہ کر لیا ہے **ترکوں** نے سقوطری کے قریب چار سو رسد کی گاڑیاں پکڑ لیں اور سرویہ کی دو پلٹنوں کو قید کر لیا۔

سلطان المعظم نے حال کی کامیابیوں پر **اپنی فوج** کے متعلق **خوشنودگی** کا اظہار فرمایا ہے۔

سلطان ٹرکی نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تمام یونانی رعایا در **وانیال** کے اطراف سے خارج کر دیجائے اس بنا پر ۵۰ **خارج** شدہ یونانی ایتھنز میں پہنچے ہیں جو بیان کرتے ہیں کہ دو ہزار **یونانی** گرفتار ہو چکے ہیں۔

کلکتہ کے جنرل پوسٹ آفس میں کچھ ایسی چٹھیات پائی گئیں جن میں مصالحہ بمب تھا۔ جس کی بدولت بیچارے بے گناہ دو تین ڈاکیہ مجروح ہو گئے۔

اگرچہ امریکہ میں آزادی مستورات کے آوازے لگائے جاتے ہیں۔ ایک شخص نے اپنے سالا اور عورت کو ہل میں جوت کر ہل چلایا ہے اُس عورت نے عدالت میں درخواست طلاق حاصل کرنے کی دیدی ہے*

انور بے کی نسبت خبر ہے کہ ان کو ناظم شہید کے حامیوں نے زخمی کر دیا ہے مگر مدینہ ۲۲- مارچ کا اس کی تردید کرتا ہے*

بیگم صاحبہ بھوپال نے لاہور کے ایک اجلاس خواتین میں تعلیم نسواں پر ایک بہت عمدہ تقریر کی

طاعون زدہ مقامات میں جدہ (عرب) بھی شمار ہوا ہے*

یونانیوں نے جزیرہ ساموس پر قبضہ کر لیا ہے

جہلم میں **طاعون** بہت پھیلا ہوا ہے۔ جو دن بدن بڑھ رہا ہے اور لوگ شہر چھوڑ کر بھاگتے جاتے ہیں۔

گورنمنٹ بنگال نے ۲۲۷۵ روپے سالانہ کے خرچ سے **لندن** کے اخبار نیئر ایسٹ کو خرید کر بنگالہ کے تمام کتب خانوں میں رکھنا پسند کیا ہے تاکہ مسلمانی معاملات کی ترکی اور **مشرق قریب** کے متعلق صحیح صحیح خبریں ملا کریں*

ترکی فوج نے نہایت فتحمندی کے ساتھ چنلچہ مقام پر بلغاریوں کے حملہ آور ہونے پر ان کو شکست دیکر پسپا کر دیا جس میں بلغاریوں کا بہت نقصان ہوا۔

لنڈن میں سفرا کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حالت بلقان پر غور کیا گیا۔

ہندوستان میں شاہ یونان کا ماتم ۱۹- مارچ سے ۴ ہفتے تک سرکاری طور سے کیا جائیگا*

جدہ سے نادار حاجی گورنمنٹ آف انڈیا کے خرچ سے بمبئی آ گئے

دہلی کے تاجر حاجی الٰہی بخش نے حضور وائسرائے کی صحت پر پچاس ہزار روپے خیرات کرنے کے لئے دیئے۔ وائسرائے نے **تیس** ہزار روپے تو ترکی بیواؤں اور یتیموں کے لئے اور ۲۰ ہزار لیڈی ہارڈنگ کے خیراتی فنڈ میں داخل کر دیئے۔

شملہ کے بازاروں میں یکم جولائی آئندہ سے برقی روشنی کیجائیگی

زنانہ مشن ہسپتال لدھیانہ بند ہو گیا ہے جس پر معمر لوز افشاں بہت غم و اندوہ اور قلق سے ماتم کر رہا ہے۔

وائنا کے ڈاکٹر ولف کیننگ بیل ملک جرمنی میں ایک **عشق کی یونیورسٹی** قائم کرنے والے ہیں جس سے صاحب موصوف کا یہ منشاء ہے کہ اس کے ذریعے عام لوگوں کو شادی کا شوق دلا کر زیادہ بچہ پیدا کرانے کی کوشش کرینگے*

۲۵- مارچ کی خبر ہے کہ آج صبح **ایڈریانوپل** کے بیرونی مورچوں پر عام حملہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ مشرقی پہلو کے تمام مورچہ بند مقامات **بلغاریوں** کے قبضہ میں آ گئے دوپہر کو ایڈریانوپل کے آگے کے مورچوں پر بھی عام ہلہ کر دیا گیا ۳½ بجے باوجود سخت مقابلہ کے ۱۲- اتواپ چار جلد چلنے والی **توپوں** اور تین سو **قیدیوں** کو گرفتار کر کے مشرقی مورچوں پر جو قلعہ کے بالکل نزدیک ہیں قبضہ کر لیا ہے*

۱۶- مارچ قسطنطنیہ۔ ایک سرکاری مراسلہ سے پتہ ملتا ہے کہ پیدل پلٹن کی سخت لڑائی ہونیکے بعد ترکوں کو فتح ہوئی

کلام امیر

۲۴- فروری ۱۳ء

فرمایا- قرآن شریف عمل کرنے کے لئے ہے- قرآن شریف عمل کرنے کے لئے ہے- قرآن شریف عمل کرنے کے لئے ہے- (بار بار دردبھری آواز سے تاکیداً اس کلمہ کو دہرایا- ایڈیٹر) ہندوؤں میں منتروں کی کتابیں ہوتی ہیں- کہ صرف ایک منتر کے پڑھنے سے وہ کہتے ہیں کہ یہ اثر ہوتا ہے- اب مسلمانوں نے افسوس صدہا کتابیں اس طرح کی بنالیں- جب سے مسلمان وہندو اس خبط میں پڑے ہیں- سب کچھ کھو بیٹھے- مگر یاد رکھو- کہ قرآن شریف کوئی منتر کی کتاب نہیں- یہ اسواسطے نازل ہوا کہ اس پر عمل کیا جائے- نوٹ بکیں بناؤ اور یادداشتیں لکھو- کہ کن کن باتوں پر عمل کرنا قرآن شریف سکھاتا ہے- اور کہاں تک تم اُن پر عامل ہو چکے ہو- میں تو بچپن سے یادداشتیں لکھنے کا عادی ہوں- بیسیوں قرآن شریف ہیں جنپر میں اپنی یادداشتیں لکھ چکا ہوں- عزیزان و دوستان ان الذین اٰمنوا کے ساتھ دیکھو وعملوا الصلحت لگا ہوا ہے- سو چو صرف احمدی نام لکھانے سے نجات غلط خیال ہے- قوال نہ بنو فعال بنو- مسلمانوں میں شیعہ خصوصیت سے مومن کہلاتے ہیں- مگر عملاً قرآن سے بعد میں ہیں- امام حسین علیہ السلام کی قبر بناکر اسکی پوجا کرتے ہیں- ہمارے ملک میں عورتیں محرم میں صرف ثواب کے لئے حسّے پیٹتی ہیں- جسّے کا لفظ لفظ حسین سے نکلا ہے- اِس طرح حضرت سبط اصغر شہید کربلا کے نام کی بے ادبی کی جاتی ہے- لکھنؤ میں بعض مساجد پر لکھا ہوا ہوتا ہے- ہائے حسین آپکی دہائی ہے+

فرمایا- جھوٹے ہیں جو کہتے ہیں کہ قرآن شریف پر پیچھے سے زیریں زبریں لگائی گئی تھیں- ہم نے خوب سوچا ہے اور غور کیا ہے- یہ سب کچھ وحی الٰہی سے ہے+

فرمایا- وہ جھوٹے ہیں جو کہتے کہ ابتداء دُنیا کا اس طرح سے ہوا تھا- یا اُس طرح سے ہوا تھا- اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ما اشھدتھم خلق السمٰوات والارض- خدا نے تمہیں سامنے کھڑا کر کے زمین وآسمان کو پیدا نہ کیا تھا+

فرمایا- محمد رسول اللہ- خاتم کمالاتِ نبوت اور خاتم کمالات انسانیہ ہیں- اِس امت میں ہمیشہ ایک گروہ عملدرآمد کرنے والوں کا ہوتا رہا ہے- اولیاء- علماء- محدثین- فقہا- علم ادب کے بادشاہ ہیں سب کے لئے دُعائے خیر کرتا ہوں- تم یاد رکھو اور گواہ رہو+

فرمایا- قرآن شریف کی عربی سہل اور اس کا لغت بہت ہی آسان ہے+

فرمایا- بہار میں جو کتاب سلسلہ کے خلاف لکھی گئی ہے- اس کا جواب وہاں کے ایک انگریزی خوان نوجوان نے لکھا ہے- بہت لطیف جواب ہے- اُسے پڑھ کر میرا دل باغ باغ ہوگیا- اور مینے اُسکے واسطے بہت دُعا کی- (کتاب کا نام ہی حمید مجید- اور اس پتہ پر مفت مل سکتی ہے- ایڈیٹر

مولوی عبدالحمید صاحب بی اے بی ایل

انسپکٹر پولیس- بھاگلپور

لیڈی نرسز

میر ناصر نواب صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ ہسپتال بنانے کی فکر میں ہیں- میں نے ایک عورت کو فن ڈاکٹری سیکھنے کے واسطے بھیجا ہے اور اُس کا خرچ بھی دیتا ہوں- تاکہ آپ کے شفاخانہ میں کام کرنے والی عورتیں بھی ہوں- (۲۴ فروری ۱۳ء)

ٹیم مدرسہ

مدرسہ تعلیم الاسلام کے بچوں کی ٹیم لاہور جانے سے قبل رخصت کے واسطے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی- حضور نے دُعائے مسنونہ کے ساتھ انکو رخصت کیا- اور فرمایا- اللہ کے سپرد- (۲۴ فروری ۱۳ء)

عورت کی ناراضگی پر نکاح فسخ

ایک مسئلہ پیش ہوا کہ ایک عورت نابالغہ کا نکاح اسکے باپ نے ایک جگہ کر دیا تھا- عورت کے بالغ ہونے پر باہمی تنازعہ فریقین کے سبب ایک جج نے نکاح فسخ کر دیا- کیا یہ درست ہے+

فرمایا- ایک صحیح حدیث میں آیا ہے کہ ایک لڑکی کا نکاح اسکے باپ نے صغرسنی میں کر دیا تھا- لڑکی جب بالغ ہوئی تو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور اس نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا- تو آپ نے فرمایا- تجھ کو اختیار ہے پھر اُس نے کہا- یہ مینے اس لئے کیا کہ لوگ آگاہ ہوں- اچھا میں باپ کے کئے پر راضی ہوں+

غیروں سے چندہ

حضرت میر ناصر نواب صاحب نے عرض کیا کہ میں درس قرآن کے ہال کے واسطے چندہ جمع کرتا تھا- ایک ہندو مستری نے اور نیز ایک چوہڑے نے جو دار العلوم میں کام کرتے ہیں اسکے واسطے چندہ دیا ہے- فرمایا کچھ عیب نہیں لے لیں+

ایک بھاگلپوری مولوی کا خط

بسم اللہ تعالیٰ

بعالی جناب حکیم نورالدین صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا کارڈ مورخہ ۲۲ فروری ۱۳ء کا آج ۲۵- فروری کو ملا- آپ نے میرے سوال کا جواب صاف نہیں دیا- ہم نے آپ سے پوچھا ہے کہ میرے بھائی حبیب الدین جو احمدی ہو گئے ہیں وہ ہم لوگوں کو کہتے ہیں کہ تم لوگ مسلمان نہیں ہو- حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ ہم لوگ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر اور قرآن شریف پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں- مگر مرزا صاحب کو اُن کے دعوے میں کاذب جانتے ہیں- مرزا صاحب ہرگز رسول یا نبی یا مسیح موعود یا مہدی یا امام وقت کچھ نہیں تھے یہی میرا ایمان ہے- ایسی حالت میں ہم آپ کے نزدیک مسلمان ہیں یا نہیں- اس بات کا جواب مہربانی فرما کر دیجئے اور صاف صاف جواب عنایت فرمائیے تاکہ میں سمجھ جاؤں- اگر صاف صاف جواب نہیں عنایت فرماوینگے تو یاد رکھیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالےٰ آپ سے مواخذہ کرے گا- جب ہم خدا اور رسول پر ایمان رکھتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ بھائی حبیب الدین احمدی ہم لوگوں کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے ہیں- محمد حنیف احمدی عفی عنہ سوپول مورخہ ۱ر مارچ ۱۳ء ڈاکخانہ سوپول- ضلع بھاگلپور

جواب از جانب حضرت خلیفۃ المسیح

آپ نے بڑی جرأت سے کام لیا۔ ایک شخص کو جسے ہم نے بہت تجربوں کے بعد صادق مانا۔ اس کو آپ نے کاذب کہا اور اسی پر آپ نے بس بھی نہ کی۔ مفتری بھی مانا۔ ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ کذبا۔ اور اس کی تکذیب کو اپنا ایمان قرار دیا۔ ایسی جرأت پر میں تو آپ کو مومن نہیں سمجھ سکتا کیا لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ اور قرآن نے آپ کو یہی بتلایا ہے۔ قرآن کی تعلیم نہیں۔ میں تو کسی مومن کو کافر نہیں کہتا۔ مگر ان لوگوں کو بھی مومن نہیں سمجھتا۔ جو ایک راستباز کو کاذب اور مفتری کہیں۔ اور پھر اس پر ایمان ہونا یقین کرتے ہیں۔ آپ اگر اللہ اور رسول پر ایمان رکھتے تو اتنی جرأت نہ کرتے جتنی کی ہے۔ کچھ خدا کا خوف نہیں کیا۔ اور اتنی جرأت سے کام لیا ہے مومن بہت محتاط ہوتا ہے اب بھی اگر آپ نہ سمجھیں تو ہم کیا کریں +

غنی ہونے کا عمل

ایک شخص کا خط پیش ہوا کہ حضور مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے میں غنی ہو جاؤں۔ فرمایا۔ آپ میرے بڑے مخلص دوست ہیں اور آپ کے اخلاص کو میں جانتا ہوں۔ اور وہ عمل دنیوی اور دینی بھی جانتا ہوں۔ دنیوی وہ ہے جو اللہ کریم نے قرآن کریم میں فرمایا ہے سخر لکم ما فی الارض جمیعا۔ اور اس کا نمونہ موجود ہے یورپ والوں نے جتنی کوشش صحیح کی اتنا ہی نفع اٹھایا دینی عمل یوں ہے کہ انا لننصر رسلنا والذین آمنوا فی الحیٰوۃ الدنیا۔ آپ استغفار بہت کریں (۲) اور خداوند کریم جو کچھ دے اس پر شکر کریں (۳) دعا مانگیں یہ سب مجرب عمل ہیں۔ بے خطا ہیں +

مخلص لوگ ہیں

رجسٹریشن کی منظوری کے جھگڑے کے سبب جب بدر شائع نہیں ہو سکتا تھا۔ تو ڈاکٹر عباد اللہ صاحب امرتسری نے جو آج کل ولایت میں ہیں اور حضرت خواجہ صاحب کی دینی خدمات میں انکے ممد و معاون ہیں۔ اپنے ایک خط میں جو انھوں نے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں لکھا تھا بدر کے نہ بھیجنے کی شکایت کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے اُس خط پر مفصلہ ذیل الفاظ لکھ کر دفتر بدر میں بھیجے "عباد اللہ کو آپ نے نہیں بھیجی۔ یہ خط اور پرچہ ہائے بدر ان کو بھیج دیں۔ یہ بڑے **مخلص لوگ ہیں**" ان الفاظ کے چھاپنے کا مقصد یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی مخلصانہ کوششوں کی خاص قدر و قیمت سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں اور نیک کاموں میں اور بھی ترقی عطا کرے +

(مرقومہ منشی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی)
حال منشی ضلعداری بیری والہ

دلیل صداقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فرمایا۔ والنجم اذا ھویٰ (ترجمہ) قسم ہے ستارے کی جب کہ وہ جھکاؤ پر ہو) قسم بطور شہادت کے ہوتی ہے۔ وائسرائیوں اور بادشاہوں کو بھی قسمیں دی جاتی ہیں۔ اس کو اقرار صالحہ کہا جاتا ہے جھوٹی قسمیں کھانے والا ذلیل بے اعتبار ہو جاتا ہے۔ زیادہ قسمیں تباہی کا موجب ہوتی ہیں یہ ایک مشہور منقولہ ہے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے اللہ تعالیٰ نے بہت قسموں کا اظہار فرمایا ہے۔ تاکہ آنحضرت کی صداقت ظاہر ہو باوجود اسقدر قسمیں کھانے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ لوگوں میں بے اعتبار ہوئے نہ رسوا اور نہ تباہ ہوئے بلکہ دن بدن ترقی ہی ہوتی گئی۔ عرب ایک ویران ملک تھا۔ تھوڑے ہی دنوں میں آباد ہو گیا۔ قسم کو ایک قسم کا زہر سمجھا جاتا تھا مگر جو چیز دنیا کیلئے زہر تھی وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں تریاق ثابت ہوئی۔ یہاں بھی آنحضرت صلعم کی سچائی کے ثبوت میں قسم دی گئی ہے۔ یہ قسم تمثیلی استدلال کے طور پر بیان ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عقلمندوں کو تمثیل سے بہت سمجھایا ہے تمثیلی استدلال کی مثال یہ ہے کہ مثلاً نباتات میں ایک کلیہ مقرر کیا گیا ہے کہ کل حلو حار یعنی جو میٹھی چیز ہے وہ پھیکی کی نسبت گرم ہوتی ہے۔ میٹھا تربوز پھیکے سے گرم ہے۔ صرف و نحو والوں نے بھی تمثیلی استدلال سے بہت کام لیا ہے۔ مثلاً یہ کہ فاعل کو ضمہ ہوتا ہے مگر کبھی نہیں بھی ہوتا۔ مثلاً کفی باللہ کسر الزجاج الحدید۔ کیونکہ تمثیل کا علم مضبوط نہیں ہوتا۔ قرآن شریف نے بھی تمثیلی استدلال کو اختیار کیا ہے مگر قرآن شریف کا استدلال بالاولیٰ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر ایک موم بتی جلتی ہو اور وہ دو بالشت پر روشنی دیتی ہو۔ تو ایسی دس بتیاں بطریق اولیٰ روشنی دینگی۔ قرآن کا استدلال ایسا ہی ہے چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قرآن میں شرک کے بُرا ہونے کا ثبوت یہ دیا ہے کہ جو تمہاری پرستش والی چیزیں ہیں وہ تو خادم ہیں نہ کہ مخدوم۔ جبکہ وہ مخدوم بھی نہیں ہیں تو معبود کس طرح ہو سکتی ہیں +

اسی طرح نجم سے استدلال کیا گیا۔ نجم ستارہ کو کہتے ہیں۔ قطب کو بھی کہتے ہیں۔ یہ جہاز جو مشرق مغرب کو چلتے ہیں ان کا مدار ستاروں کے اوپر ہے۔ قطب نما کا حال سب کو معلوم ہے۔ جب قطب کا ستارہ سر پر ہوتا ہے کوئی رہنمائی نہیں کرتا۔ اس واسطے اذا ھویٰ فرمایا ہے۔ یعنی جب وہ جھکاؤ پر ہوتا ہے سمت الراس سے نیچے گرتا ہے تب ہدایت کرتا ہے۔ جب دنیا کی منزلوں کے واسطے راہ نما بنائے گئے ہیں تو آخرت کے واسطے بطریق اولیٰ راہ نما ہونگے جس طرح آسمانی ستارہ رہنمائی کرتا ہے اسی طرح روحانی ستارہ بھی رہنمائی کرتا ہے +

پھر راہ بتلانے والے میں تین شرطیں ہونی چاہئیں +

اطلاع

وہ تمام صاحبان جن کی قیمت اخبار بابت سنہ رواں تا حال وصول نہیں ہوئی اُن کی خدمت میں اگلا پرچہ وی پی کیا جائیگا اور جو صاحب وصول نہ کرینگے انکا پرچہ مجبوراً بند کرنا پڑیگا +

(۱) جاہل آدمی راہ بتانے والا نہ ہو واقف کار ہو کیونکہ جو خود گمراہ ہو۔ وہ دوسروں کی کیا رہبری کرسکتا ہے۔ ع

او خویشتن گم است کرا رہبری کند

(۲) کوئی اجنبی آدمی نہ ہو۔ دیکھا بھالا ہو۔ کیونکہ اجنبی دھوکا دیتا ہے +

(۳) باعمل آدمی ہو کیونکہ علم پڑھ کر ہر شرارت کرنے والے سے بھی ہدایت نہیں ہوسکتی +

یہاں بھی یہ تینوں اوصاف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمائے ہیں +

(اول) ماضل- جاہل اور بے علم نہیں (دوم) صاحبکم تمہارے ساتھیوں میں سے ہے دیکھا بھالا ہے۔ ایسا نہیں کہ اجنبی ہو اور چند روز سے تمہارے درمیان آکر نیک بنگیا ہو۔ (سوم) وماغوی صرف تم کو ہی بہکانے والا نہیں اور نہ شرارتی ہے بلکہ باعمل ہے اور اعمال صالح کرتا ہے +

شق القمر

فرمایا- انسان کو واجب ہے کہ کسی حکیم علیم عاقبت اندیش تجربہ کار سے کوئی بات سُنے اگر سمجھ میں آجاوے تو بڑی خوش نصیبی ہے۔ اگر سمجھ میں نہ آوے تو بلحاظ کہنے والے کے تجربہ کار اور دانا ہونے کے تکذیب نہ کرے۔ بعض علوم اور تجارب صحیحہ ایسے ہوتے ہیں کہ جن کا عوام کو علم نہیں ہوتا از روہ انکار کر دیتے ہیں۔ ایسا نہیں چاہیئے۔ دیکھو آجکل کیا کیا عجائبات ظاہر ہو رہے ہیں۔ ایک شخص یہاں آیا۔ صنائع بدائع کا ذکر تھا جیب سے ایک زردی مایل کاغذ نکالا اور کہا کہ میں دُنیا میں بہت پھرا ہوں اور کاغذ بنانا سیکھا ہے مگر یہ کاغذ جو بنا ہے۔ اس کی ماہیت کسی کی عقل میں نہیں آسکتی وہ کاغذ کٹا ہوا نہ تھا اُس نے کھولا وہ ۸۰ گز تک چلا گیا۔ کہنے لگا کہ میں بڑا اُستاد ہوں مگر اس کی تہ کو نہیں پہنچا۔ یہ کاغذ میں بطور اعجاز کے لایا ہوں کہ اتنا بڑا لمبا کاغذ کس طرح پانی سے نکالا گیا۔ اور اس سے پہلے مجھ سے ایسے کاغذ کا ذکر کیا جاتا تو میں تسلیم نہ کرسکتا۔ مگر واقعات کا انکار نہیں ہوسکتا۔ ہمارے شہر میں ایک شخص میرے معتقد تھے وہ میرے پیچھے نماز نہیں پڑھتے تھے میں نے پوچھا تو اُنھوں نے مانا کہ ہم نہیں پڑھتے وجہ یہ بیان کی کہ تم جو شیطان پر ایمان لائے ہو یہ ہمارے مذہب میں منع ہے میں نے پوچھا کہ میرا شیطانوں پر ایمان تمہیں کس طرح معلوم ہُوا۔ اُس نے کہا کہ ایک دن تم نے لاہور میں تار دیا اُسی وقت جواب آگیا۔ حالانکہ اگر لاہور پرندہ بھی جاوے یا ہوا بھی اُڑکر جاوے تب بھی اتنی جلدی نہیں پہنچ سکتی تو پھر تجھے تو شیطانوں نے ہی جواب لاکر دیا ہوگا۔ ورنہ اتنی جلدی کب جواب آسکتا ہے +

احمق انسان جب کسی چیز کی حقیقت سے ناواقف ہوتا ہے تو وہ پاک بات کی تردید یا تکذیب کر دیتا ہے۔ آج علوم نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ سورج کی طرف سے بھی اور چاند کیطرف سے بھی زمین پر ٹکڑے گرتے رہتے ہیں اور وہ علیحدہ علیحدہ قسم کے ہوتے ہیں۔ کروڑوں ٹکڑے ہوتے ہیں جو ادھر سے آتے ہیں۔ اب قرآن کو تیرہ سو برس ہوگیا کہ اس نے اس بات کی خبر دی۔ اسلام تو ہمیشہ اسلام ہی ہے اور ایسا ہی رہے گا جوں جوں نئی تحقیقاتیں ہونگی توں توں اس کی صداقتیں ظاہر ہونگی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کفار کو جگا رہے تھے کہ دُنیا فنا کا مقام ہے تم اس فانی دُنیا کے خیال سے اللہ تعالے کو ناراض نہ کرو۔ دیکھو قیامت قریب آرہی ہے چنانچہ چاند کا ٹکڑا زمین پر گرا ہے۔ یہ واقعہ رات کا ہے اسوقت سب لوگ سوتے ہوتے ہیں۔ اور لوگ دیکھتے نہیں رہتے۔ نیز مؤرخ کو یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ میری آنکھ غلطی کرتی ہے تاہم تاریخ سے پتہ لگتا ہے کہ سندھ کے علاقہ میں دیکھا گیا۔ ان لوگوں کی سلطنت علاقہ گجرات والی تھی راجہ داہر بھی انھیں میں سے تھا۔ داب الشلیم انوار سہیلی والے نے بھی دیکھا ہے انکی کتاب بھی موجود ہے۔ تاریخ فرشتہ والے نے بھی اس کتاب کو دیکھا ہے +

چاند سے اہلِ عرب کا تعلق

عرب کا ماٹو چاند ہے ہماری جسقدر عیدین اور تیوہار ہیں چاند سے ہی ان کا تعلق ہے اس واسطے مکہ والوں کو دو قسم کی تاریخیں رکھنی پڑتی تھیں۔ دُنیا کے واسطے سُورج کی۔ دین کے واسطے چاند کی۔ اِن دونوں قسم کے سالوں میں فرق ہوتا ہے ۳۶ سال کے بعد ایک سال کا فرق ہو جاتا ہے۔ جب وہ چاند اور سورج کی تاریخیں ملاتے تھے ایک لوند کا مہینہ بڑھانا پڑتا تھا اور محرم کی ۱۵ سے صفر کی ۱۵ تاریخ تک محرم ہی شمار کرتے تھے۔ ابن عربی کا قول ہے کہ جب قیامت میں سالیانہ تاریخوں کے لحاظ سے روزے کے بارے میں پکارا جاوے گا کہ کب کب رکھے ہیں تو اُمتِ محمدیہ جواب دیگی کہ ہر مہینے میں۔ گویا اس طرح اُمت محمدی ہر رنگ میں پوری اُتریگی ایسا ہی زمین کی گولائی کے سبب سے تمام اُمتِ محمدیہ ہر طرف مُنہ کرکے نماز پڑھ رہی ہے اور ایسا ہی دن رات کی کمی بیشی کے سبب سے ہر وقت ہی سطح زمین پر نماز پڑھی جاتی ہے۔ اور ہر وقت ہی کوئی نہ کوئی نماز کا وقت ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد میں صفیہ بی بی یہودی تھیں۔ انھوں نے خواب میں دیکھا کہ چاند میری گود میں ہے۔ ان کے خاوند نے ملامت کی اور تھپیڑ مار کر کہا تو عرب کے بادشاہ سے شادی کرتی ہے۔ کیا ہم دے سکتے ہیں آخر وہی ہوا جو خواب میں دیکھا تھا۔ معلوم ہُوا کہ عرب کا ماٹو چاند ہے +

تعلیم قرآن عملی طور پر آسان ہے

فرمایا- قرآن کا کوئی حکم ایسا نہیں ہے جس کو انسان کر نہ سکے دھوکے باز لوگوں نے یہ کام کیا ہے کہ خود بخود کوئی کام ضروری خیال کر لیا کرتے ہیں کہ یہ کام ضروری ہے۔ اور یہ مقدم ہے اور یہ ہونا چاہیئے۔ پھر اُن دھندوں بدکاریوں میں پڑ کر کہتے ہیں کہ ہم مجبور ہیں۔ حتی کہ یہ لوگ نا ملائم حرکات سے برباد ہو جاتے ہیں بدنام ہو جاتے ہیں اور آخر کار اولاد سے بھی محروم رہجاتے ہیں۔ دیکھو میں بھی ایک آدمی ہوں۔ اور مسلمان ہوں۔ بچہ بھی تھا۔ جوان بھی تھا۔ قویٰ بھی مضبوط تھے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم دیئے ہیں وہ سب انسان کرسکتا ہے۔ لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا۔ اللہ تعالیٰ کسی

کو طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے اسماء اور محامد کے بیان میں وہی لفظ استعمال کئے ہیں جو انسان کے فہم کے خلاف نہ ہوں انسان قرآن کو اپنا امام بنا لیوے تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی ✣

اس زمانہ میں تنہا اور بے شغل بیٹھنا مفید نہیں

فرمایا جنکو بہت خیال اُٹھتے ہیں وہ تنہا نہ بیٹھا کریں تنہائی میں نقصان ہوتا ہے ایسے بہت سے گناہ ہوتے ہیں جنکی طرف تنہائی میں تحریک ہوتی ہے بہتوں کے لئے میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ وہ تنہا اور بے شغل نہ بیٹھا کریں۔ اگرچہ صوفی کہتے ہیں کہ تنہائی اچھی ہے مگر یہ بیماری ہے مجھے ان باتوں کا بہت علم ہے ایک مرتبہ مجھے یہ مرض بڑھتا ہوا معلوم ہوا میں نے اپنا شہر چھوڑ دیا۔ پھر وطن چھوڑ دیا۔ پھر پنجاب چھوڑ دیا۔ پھر اپنا ملک چھوڑ دیا۔ جوان آدمی کو یہ صورت چاہیئے کہ دن بھر لوگوں کے ساتھ رہے رات کو بیوی کے پاس رہے لا الٰہ الا اللہ اور درود اور استغفار بکثرت پڑھتا رہے۔ تمام

نزول قرآنی صفت رحمانی سے ہوا

فرمایا اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور فضل اور مہربانیاں اس قسم کی ہوتی ہیں کہ بلا مبادلہ ہم کو عطا ہوتی ہیں۔ الرحمٰن علم القرآن۔ نزول قرآنی صفت رحمانی سے ہوا۔ قرآن کریم جیسی کتاب کا ملنا کسی انسان کے فکر و وہم میں آسکتا تھا؟ جب میں اس قرآن کو پڑھتا ہوں تو مجھ کو حیرت ہوتی ہے۔ اب فضل خدا کا ہم پر ہوا ہے اور ایسی کتاب ہم کو عطا ہوئی ہے کہ جو دنیا میں بے نظیر ہے۔

پھر اس کتاب کی بابت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قدر خوشی ہوئی ہوگی۔ مجھے بعض وقت ایک ہی آیت پر غور کرنے سے یہ خیال ہوتا ہے کہ اگر صرف یہی ایک آیت ہوتی تو دنیا بھر کے کاموں کے واسطے کافی تھی۔ (نور)

فہرست مبائعین

محمد بی بی - معرفت اکبر علی ذات زید کا پسرور - سیالکوٹ
محمد دین - 〃 جلال احمد خان 〃
امام الدین فقیر 〃 علیم الدین 〃
محمد بخش 〃 علی گوہر 〃
رستم بی بی 〃 مہتاب بی بی 〃
طالع بی بی 〃 رستم بی بی 〃
فتح بی بی 〃 عائشہ بی بی 〃
عائشہ بی بی 〃 امام بی بی 〃
اللہ دتا 〃 رحمت علی 〃
سردار 〃 سید حیات بی بی 〃
طالع بی بی 〃 ڈھی 〃
اسمعیل 〃 جواہر بی بی 〃
جیواں 〃 محمد الدین 〃
جلال 〃 رکن الدین 〃
حیات محمد بدوملہی سیالکوٹ
بھول بدوملہی فقیر اللہ بدوملہی
ریشم بی بی 〃 کرم بی بی 〃
عالم بی بی 〃 سردار بی بی 〃
زینب ریاست پھگواڑہ سکندر علی ریاست پھگواڑہ
یوسف علی 〃 مولا بخش 〃
عائشہ 〃 سابو 〃
چراغ 〃 جنیر 〃
شکر اللہ 〃 حیدر 〃
سرداراں اہلیہ غلام رسول معرفت اللہ دتا لکھوالوالی قلورہ سیالکوٹ
رابعہ معرفت اللہ دتا 〃
حیدراں 〃 نواب بی بی 〃
محمد غنی 〃
خوشی محمد زمیندار شادی وال گجرات
نور الدین 〃
اللہ داد - کوٹ ہرا تحصیل وزیر آباد
خدا بخش چندو کے مگولہ رعیہ کرم داد چندو کے مگولہ رعیہ سیالکوٹ
سیالکوٹ محمد الدین 〃
فضل داد 〃 مولا بخش 〃
فتح بی بی 〃 محمد بخش 〃

(باقی آئندہ)

مکتوبات امام ربانی

حضرت خلیفۃ المسیح اس کتاب کے متعلق فرماتے ہیں:- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ وآلہ مع التسلیم۔ خدا تعالیٰ کے بڑے احسانات اور اس کے کرم اور غریب نوازی اور رحمت سے آجکل بہت بڑی رحمت کا ظہور یہ ہے کہ علمی جماعت کے لئے اول کاغذ کا میسر ہونا۔ پھر مطابع کا ہونا۔ اسپر محکمہ ڈاک تار اور ریلوے کا کارخانہ اس پر عام طور پر نسبتاً آرام اور سلطنت کی توسیع کے بڑے بڑے مخازن کا ظہور ہو رہا ہے۔ حضرت شیخ المشائخ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کا شائع ہونا ہرچند نقشبندی سلسلہ کے لئے خاص فضل ہے۔ پھر اسکا اردو ترجمہ فضل کے اوپر فضل ہے۔ اس کی چھپائی اور تحریر اور کاغذ نہایت ہی پسندیدہ ہے تقطیع بھی بہت دلربا ہے۔ اس پر قیمت بھی عجب بہت تھوڑی ہے میں نقشبندی احباب کے لئے بابرکت سمجھتا ہوں چونکہ مجھے اس سلسلہ میں بھی بیعت کا شرف حاصل ہے اس لئے اس نعمت کی قدر خوب سمجھتا ہوں نور الدین ۲۴ - مئی ۱۹۱۲ء

نوٹ - یہ کتاب اب دفتر بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے شائع کنندہ سے منگوائی گئی ہے احباب منگوا کر پڑہیں اور حظ اُٹھائیں ✣ (ایڈیٹر)

خطبات نور

بابو عبد الحمید صاحب لکھتے ہیں میں نے خطبات نور کی نسبت ایک خواب دیکھا جو بہت ہی مبارک خواب ہے۔ میں نے دیکھا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر واقعہ سیالکوٹ تشریف لائے اور میری والدہ سے خطبات کی تالیف پر بہت ہی اظہار مسرت فرمایا۔ مجھے طلب فرمایا۔ لیکن میں اس وقت گھر پر نہ تھا۔ جب میں گھر گیا تو والدہ صاحبہ نے حضور پرنور کا تشریف لانا اور اظہار خوشنودی فرمانیکا ذکر مجھ سے کیا۔ فالحمد للہ)

بابو عبد الحمید صاحب کو اللہ جزائے خیر دے کہ انھوں نے خطبات نور کا حصہ دوم بھی چھاپ کر شائع کر دیا ہے حجم ۲۰۶ صفحہ اور قیمت صرف ۱۰ / فی نسخہ ہے۔ قیمت حصہ اول ۸ / ہے ہر دو کے اکٹھے خریدار سے ۱۲ / ملنے کا پتہ:- بدر ایجنسی - قادیان ضلع گورداسپور

ایڈیٹوریل مضامین اور نوٹس

ایک متعصب غیر احمدی کے خط پر ایک نظر

قرآن کریم اور کتب تواریخ کے پڑھنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ دُنیا میں جب کبھی کوئی مرسل آیا یا خدا کا مقرر کردہ خلیفہ مبعوث ہوا۔ تو تین قسم کے لوگوں سے اسے واسطہ پڑا +

اوّل وہ گروہ ہوتا ہے جو اپنی سلیم فطرت اور خدا داد قوت فیصلہ اور مرسل کے سابق حالات و سوانح سے واقفیت رکھتے ہوئے صدیقی صفت سے اس سے پیش آتے ہیں۔ اور چونکہ ان کے لئے اس کی سابق بے لوث زندگی ہی معجزہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اس کی پہلی ہی آواز پر لبیک کہدیتے ہیں۔ اور اپنی تیز نگاہ سے لیل اوّل کے ہلال کو جھٹ دیکھ لیتے ہیں +

دوسرا گروہ وہ ہوتا ہے جو لیل اوّل میں نہیں تو بعد کی راتوں میں جبکہ مرسل کا قمر صداقت اپنی نشان نمائی کی روشنی میں بڑھ جاتا ہے اپنی کمزوری نظر کا اعتراف کرکے اور پچھلی غلطیوں کی معافی مانگ کر اس منبع ضیا کی تصدیق کر لیتے ہیں +

لیکن ایک تیسرا گروہ ہوتا ہے جس نے اپنی نورِ بصارت کو کھو دیا ہوتا ہے۔ یا باوجود بینائی ہونے کے اپنے ہی تاریک گھر میں آنکھیں بند کرکے بیٹھا رہنا پسند کرتا ہے۔ اور باوجودیکہ وہ مہِ منور ہلال کے درجہ سے نکل کر اپنے نشانوں کی چمک دمک سے بدر کامل بھی بنجاتا ہے لیکن وہ گروہ سب نشانوں اور روشنیوں پر پانی پھیر کر انکار پر انکار کرتا چلا جاتا ہے اور انت کاذب انت کاذب کہتا اور ضد اور ہٹ دھرمی پر قائم رہتا ہے۔ اور یہ وہی لوگ ہیں جن کے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے۔ وان یروا کل ایۃ لا یؤمنوا بھا وان یروا سبیل الرشد لا یتخذوہ سبیلا وان یروا سبیل الغی یتخذوہ سبیلا ذلک بانھم کذبوا بایتنا وکانوا عنھا غفلین۔ اور ایک جگہ آیا ہے وان یروا کل ایۃ لا یؤمنوا بھا۔ کہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر وہ کوئی نشان دیکھتے ہیں یا کل کے کل نشان بھی دیکھ لیں تو ہرگز ایمان نہیں لاتے۔ اور اگر بھلائی کا راستہ ہو تو اس کو اختیار نہیں کرتے۔ ہاں بغاوت اور سرکشی کی راہ کو قبول کر لیتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ہمارے آیات کو جھٹلانے کے درپے رہتے اور غفلت میں رہنا پسند کرتے ہیں +

چنانچہ اس سنت مستمرہ کے مطابق ہمارے زمانہ میں بھی جبکہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ کی حدیث کے مطابق کہ رسول کریمؐ نے فرمایا تھا کہ ضرور اللہ تعالےٰ ہر ایک صدی کے سر پر ایک ایسے شخص کو مبعوث کیا کرے گا جو دین اسلام کو تازہ کر دیا کرے گا۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے مجدد الوقت ہونیکا دعوےٰ کیا۔ اور پھر جبکہ زمین پر طاعون کے زور سے پھیلنے نے اور اس وجہ سے حج کے بند ہونے۔ دمدار ستاروں کے نمودار ہونے۔ زنا۔ شراب اور طرح طرح کی بدکاریوں کے پھیلنے اور سُود کے کھلم کھلا رواج ہونے۔ اور ناجائز طور کی ولادت نے۔ لوگوں کے جھوٹی گواہیاں دینے۔ عورتوں کا مردوں کے ساتھ تجارت میں شریک ہونے۔ اور لباس کے اسقدر باریک ہونے نے کہ باوجود پہننے کے ننگے نظر آویں۔ مردوں کا عورتوں اور عورتوں کا مردوں کے لباس پہننے۔ ریل کی سواری سے اونٹوں کے بیکار ہونے۔ نہروں کی وجہ سے دریاؤں کے پانی کم ہونے۔ کثرت سے کتابوں کے شائع ہونے اور زندہ درگور لڑکیوں کے متعلق سخت پرسش ہونے نصاریٰ کے غلبہ نے۔ اور ایک ایک گھر میں باپ سے بیٹے اور بیٹے سے باپ۔ اور بھائی سے بھائی کے مذہبی طور سے جُدا ہونے۔ اور انسانی ہاتھوں سے بالاتر۔ اور تاویلات سے پاک نشانی یعنی ایک ہی سال میں چاند کی تیرھویں اور سورج کی اٹھائیسویں تاریخ کو رمضان کے مہینے میں گرہن [illegible] ہونا ثابت کر دیا۔ بلکہ متواتر زلزلوں۔ مری۔ وباؤں اور [illegible] کا مسیح ہونا بھی ظاہر کر دیا۔ اور خدا کی رام گتوون یعنی مقدس بے عیب اور سچے نفع رساں رشیوں مرسلین و مقربین کو لوگوں کی قلم و زبان کی تیز چھریوں سے بچانے اور ناجائز حملات سے روکنے اور ان کی عزت کو دُنیا میں قائم کرنے نے اس کا کرشن دھاری نہہ کلنک اوتار ہونا ثابت کر دیا۔ مذکورہ بالا اس آخری گروہ کے لوگوں نے اس کی مخالفت کی اور باوجود ہزارہا نشانات و معجزات و کرامات دیکھنے کے انکار میں بڑھتے گئے +

ہمارے ایک احمدی دوست میاں شرفدین نام برہما میں ملازم ہیں۔ انھیں ان کے ایک رشتہ دار اور کسی ہموطن ملّاں نے ملکر اعتراضات اور طعن و تشنیع کا ایک لمبا خط لکھا ہے۔ جو برادر شرفدین صاحب نے ہمارے پاس بھیجا ہے۔ اگرچہ وہ اعتراضات بے علمی پر مبنی ہیں لیکن اس خیال سے کہ شاید کسی سعید رُوح کو فائدہ پہنچ جاوے ہم مختصراً معہ جواب درج ذیل کرتے ہیں +

قولہٗ۔ دُنیا میں بیسیوں مہدی ہیں اور ہونگے ہم کس کو سچا جانیں +

بدر۔ اوّل یہ بات سب کا تسلیم کہتے ہیں کہ دُنیا میں صدہا مذہب ہیں۔ جو صداقت کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ ہم کس کو سچا جانیں +

دوم یہ بات غلط ہے کہ اس زمانہ میں کسی اور نے مہدی معہود ہونے کا دعوےٰ سوائے حضرت مرزا صاحب کے کیا ہو +

سوم۔ خدا فرماتا ہے۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ کہ جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان کو راہ کی ہدایت کر دیتے ہیں نہ آپ نے سچائی کی تلاش کی نہ سچائی ملی اور سارا جہان جھوٹا نظر آیا۔ آؤ ہم تم کو بتاتے ہیں۔ کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب ہی سچے مہدی ہیں کیونکہ وہ اس چودھویں صدی کے سر پر آئے۔ اور قرآن کریم اور احادیث کی بتلائی ہوئیں سب نشانیوں نے ظاہر ہوکر آن کی سچائی ظاہر کر دی۔ انھوں نے شرک کی بیخکنی کی۔ اور مخالفین اسلام کے تمام اعتراضات کا جن کی وجہ سے مسلمانوں پر خوف طاری ہوگیا ہوا تھا۔ دندان شکن جواب دیکر امن قائم کر دیا۔ اور چونکہ وہ کامل ایماندار اور اعمال صالحہ

کرنے والے تھے۔ اس لئے خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق انہی کو خلیفہ بنایا۔ تمام مذاہب عالم کے لوگوں کو دلائل و براہین اور خوارق العادت نشان نمائی میں حیران کر دیا۔ بلکہ ہزارہا روپے انعام دینے کے وعدہ پر بھی کوئی مقابل پر نہ آیا۔ اور اگر کوئی بھولا بھٹکا آ بھی گیا۔ تو مارا گیا۔ پنڈت دیانند۔ لیکھرام پشاوری۔ عبداللہ آتھم۔ مسٹر ڈوئی۔ غلام دستگیر قصوری۔ غلام محی الدین لکھوکے۔ اسمعیل علی گڑھی۔ چراغ الدین جمونی۔ الٰہی بخش لاہوری۔ محمد حسین بھیں وغیرہ وغیرہ کا حال کس کو معلوم نہیں کہ ان کا کیا انجام ہوا۔ حضرت مرزا صاحب جس میدان میں گئے کامیاب واپس آئے۔ ان اللہ مع الصادقین و مع المتقین۔ جیسا کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے ایسے ہی مہدی کو اس کی خدمت اسلام سے پہچان لو۔ اُسکے نشانات نبوت سے شناخت کر لو۔ آسمان و زمین کی گواہی سے پہچان لو۔ زمانہ کی ضرورت سے دیکھ لو۔ حضرت مرزا صاحب نے تمام مذاہب عالم کو نیچا دکھا کر موجودہ وقت میں اپنا سلطان القلم ہونا دنیا کو منوا دیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

قولہ۔ قرآن کریم کو تدبر سے دیکھیں تو انکی سچائی دُور ہے +

بدر۔ ذرا آپ اپنے تدبر کا نمونہ تو ظاہر فرمائیے اور سورہ نور کو بھی پڑھیے۔ اور جن خلفاء کے آنیکا وعدہ اس سورہ شریف میں دیا گیا ہے اس زمانہ کے اُس خلیفہ کا ذرا نام بھی بتلا دیجئے۔ تا کہ آپ کے تدبر کی داد دیجائے۔ اور اسکے مطابق ذرا حدیث پر بھی تدبر کر لیجیئے + اگر کوئی مخالف اسلام تم سے یہ پوچھے کہ احادیث کی کتابوں میں لکھا ہے کہ ہر ایک صدی کے سر پر ضرور بالضرور خدا ایک مجدد مبعوث کیا کرے گا۔ کیا وجہ اس صدی کے سر پر مجدد نہ آیا۔ حالانکہ سر چھوڑ قریباً تہائی حصہ بھی صدی میں سے گزر گیا۔ اور پھر کوئی یہ بھی پوچھے کہ جبکہ مسیح و مہدی کے آنے کی سب نشانیاں پوری ہو چکی ہیں۔ اور ماہ رمضان میں چاند کو تیرھویں اور سورج کو اٹھائیسویں تاریخ کو ایک ہی سال میں گرہن لگ چکا ہے۔ حالانکہ رسول کریمؐ نے فرمایا تھا کہ یہ ہر دو نشان ہمارے ہی مہدی کے لئے ہیں جب سے زمین و آسمان بنے ہیں اور کسی کے لئے یہ نشانیاں مقدر نہ تھیں۔ وہ مسیح و مہدی کیوں نہ آیا۔ تو کیا جواب دوگے خوب قرآن و حدیث کو تدبر سے دیکھ کر جواب دینا کہیں ایسا نہ ہو۔ تم جھوٹے ہو جاؤ +

قولہ۔ میں خدا کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں اور میرا چشم دید واقعہ ہے کہ ثناء اللہ مباہلہ میں نہیں مرا۔ حالانکہ مرزا صاحب نے کہا تھا کہ جو شخص پہلے مرے گا وہ کاذب ہے۔ مرزا صاحب خود پہلے فوت ہو گئے اور ثناء اللہ زندہ ہے +

بدر۔ آپ ثابت کر دیں کہ ثناء اللہ نے حضرت مرزا صاحب کے ساتھ مباہلہ کر لیا تھا۔ تو آپ کو بہت سا انعام دیا جائے گا۔ اور اگر وہ خود ہی مباہلہ سے چھپتا پھرا تھا۔ تو بے حیائی کے جھوٹ سے توبہ کیجئے۔ دیکھنا چاہیئے کہ آیا ثناء اللہ نے اس مباہلہ کو منظور کر لیا تھا یا کہ نہیں۔ بلکہ اس کے جواب میں تو وہ کہتا ہے کہ مرزا صاحب نے جو قاعدہ باندھا ہے وہ غلط ہے کیونکہ قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ جھوٹے۔ دغاباز اور نافرمان لوگوں کو لمبی عمریں دیا کرتا ہے تا کہ وہ اس مہلت میں اور بھی بُرے کام کریں وغیرہ وغیرہ۔ دیکھو ثناء اللہ کی اخبار اہل حدیث مورخہ ۲۶- اپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۳ تا ۶ + اب ثناء اللہ سے دریافت کیجئے۔ کہ وہ اپنے ہی قاعدے کے مطابق کیا ہے۔ اور کیا نہیں۔ ہم کچھ نہیں کہتے۔ مرزا صاحب تو تب جھوٹے ہوتے جبکہ ثناء اللہ ان کے پیش کردہ مباہلہ کو مان کر فیصلے کا منتظر ہوتا بلکہ اس نے تو فیصلہ اپنے مقرر کردہ قاعدہ پر چاہا تھا سو خدا نے اُسی کے اصول کے مطابق ہی فیصلہ کر کے اُس کو جھوٹا۔ حرامزادہ۔ دغاباز مفسد اور نافرمان ثابت کر دیا +

قولہ۔ مرزا صاحب بند ہیضہ سے مرے میں خدا کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں اور آخری دم تک ...... آتا رہا۔ یہ میرا چشم دید واقعہ ہے +

بدر۔ اس کا جواب سوائے اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ [illegible] لکھے نوٹس قاعدہ سے سرکار نے ان کی نعش کو ریل کے ذریعہ لے جانے کی اجازت دی تھی۔ اور نیز اگر ہم مان بھی لیں کہ وہ ہیضہ سے فوت ہوئے تو پھر کیا ہوا بلکہ انھوں نے تو شہادت حاصل کی۔ موت کے بعد بہشتی زندگی پائی۔ کیونکہ احادیث میں آیا ہے کہ ہیضہ سے مرنے والا مومن شہادت کی موت مرتا ہے اور بہشتی زندگی پاتا ہے۔ ان اوپر والی دو باتوں سے آپ کے خدا کو حاضر ناظر جاننے کا پتہ لگ گیا۔ سبحان اللہ! کیسے کیسے سچ بولنے والے مسلمان دنیا میں موجود ہیں پھر کہا جاتا ہے کہ مسلمان ذلیل کیوں ہو رہے ہیں

قولہ۔ مولوی عبدالحکیم ان کے داہنے ہاتھ تھے اس کی کتابوں کو دیکھ لو +

بدر۔ اس جگہ تو آپ کی عقل ہی جاتی رہی۔ شاید ڈاکٹر عبدالحکیم کے متعلق اعتراض ہے جسکو آپ نے مولوی کا خطاب دینے کا فخر حاصل کیا ہے آپ کو معلوم ہو کہ یہ وہی ڈاکٹر صاحب ہیں جنھوں نے لکھا تھا کہ جو آدمی خدا اور قیامت پر ایمان لے آوے وہ بہشتی ہے۔ آنحضرت محمد مصطفےٰ پر ایمان لانا ضروری نہیں ہے اور اسی وجہ سے حضرت مرزا صاحب نے اس کو بیعت سے خارج کر دیا تھا۔ اس سے تو پتہ لگتا ہے کہ حضرت مرزا صاحب کے دل میں رسول کریمؐ کی کس قدر عزت تھی انھوں نے ہرگز گوارا نہ کیا کہ کوئی شخص احمدؐ کی غلامی کے بغیر بہشتی ہونے کا ایمان رکھے اور پھر اُن کے سلسلہ بیعت میں داخل رہے لیکن آپ لوگ ہیں کہ اس کو مولوی کا خطاب دے رہے اور اُنکی کتابوں پر فخر کر رہے ہیں۔ افسوس صد افسوس آپکی سمجھ پر اور ایمان پر۔ اگر وہ آپ کے نزدیک سچے تھے تو کم از کم اس کو ہی مان لیا ہوتا۔ اور یاد رہے کہ ڈاکٹر مذکور حضرت صاحب کے نہ کبھی دائیں ہاتھ تھے اور نہ بائیں +

قولہ۔ مرزا صاحب نے ابھی ہدایت مکمل نہ کی تھی جب کہ وہ مر گئے۔ چنانچہ جب مرزا صاحب فوت ہوئے تو ایک شخص نے بابو عبداللہ کشمیری احمدی کو خبر دی تو انھوں نے کہا کہ مرزا صاحب ہرگز فوت نہ ہونگے جب تک ہدایت مکمل نہ کر لیں +

اقول۔ [illegible] بابو عبداللہ صاحب نے ایسا کہہ دیا تو کیا ہوا۔ اس سے ان کی ایمانی حالت

کا پتہ لگتا ہے کہ ان کے دل میں حضرت مرزا صاحب کے متعلق کیسی محبت تھی اور محبت کا ایسا ہی تقاضا ہُوا کرتا ہے اور یہ ایسا ہی واقعہ ہے جیسا کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات پر حضرت عمر رضؓ نے کہا تھا کہ جو کوئی رسول کریمؐ کو کہے گا کہ فوت ہو گئے ہیں اس کو تلوار سے قتل کر ڈالوں گا۔ کیا اب اس سے آنحضرتؐ کی یا حضرت عمرؓ کی تکذیب لازم آئے گی +

اصل وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان لوگوں کے دلوں میں یہ خیال ہوتا ہے کہ اس مرسل ربانی نے جو وعدے اور وعید کی پیشگوئیاں کی ہوئی ہیں۔ وہ سب کی سب انہی کے زمانہ میں پوری ہونگی۔ حالانکہ بعض بعد پوری ہونے والی ہوتی ہیں جیسا کہ رسول کریمؐ کی قیصر و کسریٰ والی پیشگوئی اور دیگر کئی پیشگوئیوں کا حال ہے جو کہ بعد میں پوری ہوئیں اور بعض قیامت تک ہوتی رہینگی۔ اور جب الیوم اکملت لکم دینکم کے وعدہ کے بعد کہ جس سے صاف طور سے ثابت ہوتا تھا کہ اب جبکہ دین مکمل ہو گیا ہے۔ رسول کریمؐ فوت ہو جاوینگے۔ حضرت عمر رضؓ جیسے عظیم الشان صحابی نے یہ کہا تو بابو عبد اللہ صاحب نے ایک معمولی سا کلمہ کہدیا تو کیا ہُوا۔ کیا حضرت عمر رضؓ کے خیال میں رسول کریمؐ نعوذ باللہ نامکمل دین چھوڑ گئے تھے +

بابو صاحب موصوف کو کیا معلوم تھا۔ بنگالیوں کی دلجوئی والی پیشگوئی ۱۹۱۱ء میں بادشاہ کے ہاتھ سے پوری ہوگی۔ ان کو کیا معلوم تھا کہ لنڈن میں لیکچر والی پیشگوئی خواجہ کمال الدین کے ذریعہ پوری ہوگی + اور مسیر العرب والا الہام ۱۹۱۲ء میں حضرت مرزا صاحب کے صاحبزادہ کے ذریعہ پورا ہوگا۔ ایران میں فساد پڑا۔ روم کو کفار کے مقابل قریب کی زمین میں شکست ہوئی وغیرہ وغیرہ۔ بعض احباب کا خیال تھا کہ شاید سب کچھ حضرت مرزا صاحب کی عین حیات میں واقع ہوگا۔ حالانکہ قرآن کریم اور احادیث سے ثابت ہے کہ متبعین کے زمانہ میں پوری ہونے والی پیشگوئی بھی [illegible] صادق [illegible] کے زمانہ میں پوری ہوئی سمجھی جانی چاہیئے۔ اور پھر جبکہ حضرت مرزا صاحب نے اپنے فوت ہونے سے پیشتر بتلا دیا تھا کہ مجھے بار بار الہام ہوتا ہے کہ تیری موت قریب ہے اور ان الہامات کو پا کر اپنے فوت ہونے سے اڑھائی سال پیشتر وصیت بھی شائع کر دی۔ اور جب اپنے آنے کی اغراض کی تکمیل کا اظہار بھی اس شعر میں کر دیا تھا

جلد آ پیارے ساقی اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربت تلاقی حرص و ہوا یہی ہے

تو پھر یہ کہنا کہ آپ کی وفات بے وقت ہوئی بالکل لغو اور جھوٹ ہے۔ اور پھر خاتم النبیین والی آیت پیش کی۔ شاید اس سے وہ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اُن کے کہنے کے بغیر ہی ہم بتا دیتے ہیں کہ یہ لفظ خاتَم ہے۔ خاتِم نہیں ہے۔ اور اسکے معنے مہر کے ہیں اور مطلب یہ ہے کہ اے لوگو تم تو کہتے ہو کہ محمد صلعم ابتر (لاولد) ہے لیکن یاد رکھو محمدؐ رسول اللہ تو ایسا ایک رسول ہے کہ اسکی مہر شریعت کے نیچے آکر لوگ نبی ہو جایا کرینگے اور اس مہر کے بغیر اب سب لوگ اس نبوت والی اولاد سے ابتر رہیں گے۔ اور ان کی مہر کے نیچے آنے کے بغیر اب سب دروازے بند ہیں ورنہ اگر اس کا یہ مطلب نہیں تو پھر بتاؤ کہ لوگوں کے اس اعتراض کا جواب کہ محمدؐ رسول اللہ ابتر ہے خدا نے کیا دیا۔ کیا یہ دیا کہ نہ تو اس کا کوئی روحانی بیٹا ہے۔ اور نہ ہی جسمانی۔ تو اس سے بڑھ کر ابتر کون ہوتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ اور اسکے ساتھ ہی ایک یہ بھی اعتراض کیا ہے کہ اگر مرزا صاحب سچے ہیں تو پھر قرآن کریم کے برابر ایک آیت بنا کر دکھا دیتے۔ اب پتہ لگ گیا آپ کے مبلغ علم کا۔ بندہ خدا مرزا صاحب تو کہتے ہیں کہ مجھے جو کچھ ملا ہے وہ سب کا سب قرآن کریم اور رسول کریم صلعم کی سچی متابعت سے ملا۔ اور اگر ان کا دعوےٰ رسول کریم اور قرآن کریم کے مخالف ہوتا۔ تب تو آپ کا حق بھی تھا کہ ایسا کہتے۔ وہ تو کہتے ہیں کہ چونکہ میں فنا فی اللہ اور فنا فی الرسول ہو گیا ہوں اور قرآن کریم کی حکومت کو میں نے اپنی اوپر کلی قبول کر لیا ہے۔ اس لئے ان عظیم الشان وبراہین اور [illegible] اور غلام ہونے کی وجہ سے دلائل [illegible] ۱۹۰۱ء - اور تفسیر قرآنی میں میرا کوئی مقابلہ نہ کر سکے گا۔ بلکہ کئی ہزار روپے انعام مقرر کر کے بھی لوگوں کو مقابل پر بلایا +

اور آخر پر وفات مسیح کے مسئلہ سے آپ نے بہت پہلو تہی کی ہے حالانکہ یہ بڑا ہی ضروری مسئلہ ہے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کم از کم اتنا تو ضرور ہی یقین کرتے ہیں کہ احمدی لوگ اس مسئلے میں کسی کی پیش نہیں جانے دیتے۔ خیر تبرکاً فی الحال ہم دو آیات آپ ہی کی آگاہی کے لئے درج کرتے ہیں +

(۱) وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل۔ پ۴ سورۃ آل عمران۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ محمدؐ تو ایک رسول ہی ہے اس سے پہلے جو رسول تھے وہ سب کے سب فوت ہو گئے اور اس جہان سے گزر گئے۔ سو چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام رسول کریم صلعم سے چھ سو برس پہلے ہوئے ہیں اور پہلے رسولوں کے متعلق حکم ہے کہ وہ مر گئے اس لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی فوت ہو گئے +

(۲) فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم پ۷ سورہ مائدہ۔ کہ قیامت کے دن خداوند تعالےٰ عیسےٰ علیہ السلام سے پوچھینگے کہ تم کو اور تمہاری ماں کو جو لوگ خدا کہتے ہیں کیا تم نے ان کو کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو خدا کہو تو وہ جواب دینگے کہ خدایا جب تک میں زندہ رہا ان کو کہتا رہا کہ اُس کو خدا مانو جو میرا رب اور تمہارا رب ہے لیکن فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم جب تو نے مجھے وفات دیدی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا مجھے علم نہیں۔ اس میں وہ صاف اقرار کرتے ہیں کہ خدایا میرے جیتے جی یہ لوگ نہیں بگڑے بلکہ میں اُن کو توحید کا راہ بتلاتا رہا میرے مرنے کے بعد بگڑے ہیں۔ سو اگر عیسائی لوگ توحید سے بگڑ کر حضرت عیسیٰ اور اسکی ماں کو خدا کہتے ہیں اور تم لوگوں کے نزدیک بگڑے ہوئے ہیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی فوت ہو گئے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ ان کے بگڑنے کا واقعہ میرے بعد ہُوا۔ اور اگر عیسائی بگڑے نہیں بلکہ سیدھی راہ پر ہیں تو جاؤ پھر اس راہ کو تم بھی اختیار کرو۔ اور بپتسمہ لے کر عیسائی ہو جاؤ +

(ب) آخر پر میں صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جبکہ

قرآن کریم اور احادیث کے رو سے حضرت مرزا صاحب کا مجدد الوقت مسیح و مہدی ہونا ثابت ہے۔ اور پھر ان کا تمام مذاہب باطلہ کو جڑھ سے اُکھاڑنا اور اسلام کے اندرونی و بیرونی دشمنوں کو مقابلہ سے بھگا دینا اظہر من الشمس ہے تو پھر ان پر ایمان نہ لانا اور ان سے انکار کرنا کونسا تقویٰ کا کام ہے بلکہ وہ فاسق۔ ظالم۔ کافر وغیرہ وغیرہ کا فتوےٰ جس کا آپ نے ہمارے لحق فتوےٰ دیا ہے تو آپ لوگوں پر ہی صادق آتا ہے چنانچہ دیکھو سورۂ نور آیت استخلاف جس جگہ آیا ہے ومن کفر بعد ذٰلک فاولٰئک ھم الفاسقون کہ جو کوئی اس امت کے خلفاء کو نہ مانے وہ فاسق ہے۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے من مات ولم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃ الجاھلیۃ کہ جو کوئی اپنے زمانہ کے امام کو نہ پہچانے تو اسکی موت جاہلیت کی موت ہوتی ہے۔ اب غور کرو کہ امام زمان۔ خلیفۃ اللہ اور مجدد زمان کا ماننا کیسا ضروری ہے۔ اور موجودہ وقت میں حضرت مرزا صاحب ہی سچے امام۔ مجدد۔ خلیفۃ اللہ۔ مسیح و مہدی ہیں۔ اگر وہ جھوٹے ہوتے تو خدا ان کو اسقدر مہلت نہ دیتا۔ کیونکہ خدا فرماتا ہے کہ جو کوئی جھوٹی باتیں بنا بنا کر کہے کہ خدا مجھے الہام کرتا ہے یا باتیں بتاتا ہے۔ ہم اس کو جلد مار دیتے ہیں لیکن مرزا صاحب تو ۲۶ سال سے زیادہ تک ایسا دعوےٰ کرتے رہے۔ گویا رسول کریمؐ کے عہد نبوت سے بھی زیادہ عرصہ تک زندہ رہے چنانچہ غور کرو۔ ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین کہ خدا پر جھوٹ باندھنے والا جلد مارا جاتا ہے۔ آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا سب لوگوں کو سچائی کے قبول کرنے والا بنا دے۔ آمین ‡

مرنے والوں کو کلمہ سناؤ

ایک حدیث شریف میں آیا ہے۔ لقنوا موتاکم لا الٰہ الا اللہ (کہ) تم میں سے جب کسی پر نزع کا وقت ہو۔ موت قریب ہو۔ تو اسکے پاس بیٹھ کر یہ کلمہ شریف پڑھو تا کہ مرنے والے کو بھی یاد آوے اور اس کا خاتمہ اس پاک کلمہ پر بالخیر ہو۔ آنحضرت بھی اللہ تعالےٰ کے کیسے عاشق تھے کہ اُٹھتے بیٹھتے۔ سوتے۔ جاگتے۔ زندگی میں موت میں ہر حالت میں اپنی امت کو خدا ہی کیطرف کھینچا ہے۔ صلے اللہ علیہ وسلم۔ مرنے کے پاس کلمہ پڑھنا بہت ہی پیاری بات ہے اور مغفرت کا بڑا پرانا مجرب نسخہ ہے۔ جو شخصی حالتوں پر بہت تجربہ کیا جا چکا ہے۔ مگر اب وقت ہے کہ اسے قومی حالت پر بھی آزمایا جائے۔ کیونکہ آجکل تو تمام اسلامی قوم نزع کی حالت میں ہے کوئی ہے۔ جو انکے سرہانے بیٹھ کر ان کو کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہی سنا دے۔ بیچارے مر تو رہے ہیں زندگی کی امیدیں تو خود ان کو بھی منقطع ہو چکی ہیں۔ سر سید تو پہلے ہی سے قبل از وقت جنازہ پڑھ گئے تھے۔ کیونکہ ان کو امید نہ تھی کہ شریک ماتم ہو سکیں گے۔ مگر اب تو نزع کا وقت ہے ہم امت کے خیر خواہوں کو چاہیئے کہ ان کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہی سنا دیں ‡

حضرت خلیفۃ المسیح فرمایا کرتے ہیں کہ پہلے صرف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا وعظ کرو۔ لوگ اس کو مان لیں۔ پھر محمد رسول اللہ پیش کرو۔ پھر اور آگے ترقی کرو۔ ہمارا کام ہونا چاہیئے خیر خواہی الدین النصح۔ ان بیماروں کے علاج کے واسطے خدا نے تو اپنی رحمت سے ایک طبیب مسیحا نفس بھیجا ہے۔ مگر اُسکی تو انھوں نے نہ مانی۔ اب اپنے کئے کے پھل ہیں۔ ایک بیماری۔ دوسرے بد پرہیزی۔ تیسرے طبیب سے نفرت اور عداوت۔ آخر نزع تک حالت نہ پہنچے تو کیا ہو۔ خیر۔ گو وہ ہمیں بُرا ہی کہیں۔ پر ہم خفا نہیں ہوتے۔ کیونکہ اب حالت قابل رحم ہے اور دم واپسین ہیں اور آخر کنند دعوےٰ حب پیمبرم کا ہمیں لحاظ ہے۔ آؤ۔ انھیں کلمہ تو سنا دو۔ لا الٰہ الا اللہ۔ لا الٰہ الا اللہ لا الٰہ الا اللہ۔ اے بھائیو۔ کلمہ پڑھو اور سچے دل سے پڑھو کہ اس میں بہت سی برکتیں ہیں خدا ہم سب پر رحم کرے اور ہمارے گناہوں کو بخشے کہ وہ غفور الرحیم خدا ہے۔ اور ہم اسکے عاجز بندے ہیں ‡ آمین

مشن اسکولوں میں اپنی لڑکیاں اور لڑکے نہ بھیجو

یسوعی پادری اس امر کو مخفی نہیں رکھتے کہ ہندوستان میں مدارس اور کالج بنانے سے ان کی غرض سوائے اسکے نہیں کہ لوگوں کو مرتد کریں۔ ہمارے دو احمدی بھائی مشن مدارس میں ملازم تھے۔ ان کو پادری صاحب نے صرف اس واسطے نکالدیا تھا کہ یہ احمدی ہیں اور صاف لفظوں میں کہا کہ تمہاری موجودگی میں ہماری غرض پوری نہیں ہوتی۔ انکے نام سکندر علی اور غلام محمد ہیں۔ غرض واقعات اور دلائل کی رو سے یہ امر پایہ ثبوت تک پہنچ چکا ہے کہ مسلمان لڑکیوں اور لڑکوں کا مسیحی مدارس میں تعلیم پانا کسی صورت میں بھی مفید نہیں ہو سکتا۔ بالخصوص لڑکیوں کے واسطے زہر قاتل ہے۔ مختلف اخباروں میں اس قسم کی بہت سی مثالیں پیش کی جا چکی ہیں۔ جن میں عیسائی استانیوں اور مشنری لیڈیوں نے مسلمان لڑکیوں کو زبردستی عیسائی بنایا ہے۔ اس بنا پر جب بعض مسلمان اپنی لڑکیوں کو مشن سکولوں میں بھیجنے سے احتراز کرتے ہیں تو زیادہ آزاد خیال طبقہ کیطرف سے اُن پر تنگ دل اور متعصب ہونے کا الزام لگایا جاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے جو بیجا آزادی کی ہوس میں اپنی لڑکیوں کی عفت و عصمت اور حقیقی تعلیم و تربیت کی مطلق پروا نہیں کرتے بلکہ اپنی زیادہ محتاط ہم قوموں پر قدامت پرستی و تنگدلی کا الزام عائد کرتے ہیں۔ ذیل میں ایک تازہ واقعہ درج کیا جاتا ہے۔ جس سے معلوم ہو جائیگا۔ کہ خود عیسائی اپنے زنانہ سکولوں کی نسبت کیا خیال کرتے ہیں۔ مسٹر کے ڈیوڈیال گھاٹ کے جرمن مشن کا ایک ممتاز رکن ہے اسکی لڑکی گریسی مشن ایلیمنٹری سکول میں تعلیم پاتی تھی۔ لیکن اُس نے بعض ناگوار حالات سے اپنی لڑکی کو اس سکول سے اُٹھا لیا اور گورنمنٹ سکول میں داخل کرا دیا۔ تین مقدس پادریوں نے اسکی تاب نہ لا کر مسٹر مذکور کو حقوق جماعت سے محروم کر دیا۔ جسپر ڈیوڈ نے ان تینوں مقدس حضرات پر عدالت میں نالش دائر کر دی ہے مقدمہ کے نتیجہ سے ہم کو بحث نہیں ہے۔ بکوصف پر دیکھنا مقصود ہے کہ جب پیروان مسیح خود بھی ایسی مدارس کو قابل اعتماد نہیں سمجھتے اور اُن کی بجائے سرکاری مدارس کو ترجیح دیتے ہیں۔ تو کوئی وجہ

حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمائے ہوئے درس قرآن شریف سے نوٹ

اطلاع: یہ نوٹ پہلے نوٹوں کے ضمیمہ کے طور پر ہیں۔ پہلے نوٹ ایک دفعہ مکمل ہو کر چھپ چکے ہیں ان کے ساتھ ملا کر ان کو پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ پہلے درس میں جو باتیں لکھی جا چکی ہیں وہ اس میں دوبارہ نہیں لکھی گئیں۔ اور اس واسطے اس درس کا نام درس دوم رکھا گیا ہے۔ ایڈیٹر +

نوٹ } اس درس میں سیپاروں کے نمبر اور سیپاروں کے رکوع کے نمبر دیئے جائینگے۔ یاد رہے کہ قرآن شریف پر رکوع کا نمبر رکوع کے خاتمہ پر دیا جاتا ہے۔ رکوع کے شروع میں نہیں دیا جاتا۔ مثلاً جہاں قرآن شریف میں لکھا ہوگا۔ ۲ع۷ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سورۃ کا دوسرا رکوع ختم ہوا ہے۔ اور سیپارے کا ساتواں رکوع ختم ہوا ہے۔ اور اس رکوع میں چھ آیات پڑھی گئی ہیں ع کے درمیان کا نمبر تعداد آیات کا ہوتا ہے۔ اوپر کا نمبر سورۃ کا ہوتا ہے اور نیچے کا نمبر سیپارے کا ہوتا ہے۔ اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہاں سے رکوع شروع ہوتا ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے بلکہ یہاں رکوع ختم ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ پہلے ہی پارہ میں الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ سے شروع کو می علامت رکوع کی نہیں لگائی گئی ہے۔ سب سے پہلا ع جو قرآن شریف کے حاشیہ پر لکھا گیا ہے وہ سورہ بقرہ کی ساتویں آیت کے خاتمہ پر لفظ عظیم کے بعد ہے۔ ۱ع۷ اس کا مطلب یہ ہے کہ سورۂ بقرہ کا پہلا رکوع یہاں پورا ہوا۔ اور پہلے پارہ کا پہلا رکوع یہاں پورا ہوا۔ اور اس پہلے رکوع میں سات آیات ہیں۔ رکوع شماری میں سورۂ الحمد کو پہلے پارے میں شمار نہیں کیا جاتا۔ الفاظ کی تشریح میں رکوع کی آیات کا نمبر بھی دیا جائے گا۔ تاکہ تلاش میں آسانی ہو +

تمہید

سب حمد و ثناء اُس پاک ذات۔ قدوس۔ سبوح۔ قدیم۔ لطیف۔ خالقِ رُوح مادہ زمانہ اور ہر شے سب کچھ کے خالق۔ مالک حقیقی معبود۔ ازلی۔ ابدی۔ قادر مطلق۔ واحد۔ یگانہ۔ بے مثل کے واسطے ہے۔ جس نے اپنے رحم۔ کرم۔ فضل۔ غریب نوازی سے ہمیں ہماری ہدایت۔ رہنمائی اور عملدرآمد کے واسطے قرآن جیسی کتاب عطاء فرمائی۔ جو سراسر نور اور ہدایت ہے۔ پھر اُس کا شکر اور شکر پر شکر اور شکر پر شکر ہے کہ اُس نے اُس قرآن کو سُنانے پڑھانے اور سمجھانے کے واسطے محمدؐ سا رسول اور احمدؑ سا مسیح اور نورالدین سا اُس کا جانشین عطاء کیا۔ جنھوں نے اپنی ساری زندگی قرآن کے سمجھنے اور سمجھانے اور اس پر عمل کرنے اور کرانے میں گذار دی صلی اللہ تعالیٰ علیہم و بارک وسلم۔ پھر شکر ہے اُس پروردگار عالمین۔ ارحم الراحمین کا جس نے ہمیں توفیق عطاء کی کہ ہم نے اخبار بدر کے ساتھ درس قرآن شریف کے مکمل نوٹ ایکدفعہ شائع کر دیئے ہیں۔ اور اب اُس سے توفیق چاہتے ہیں کہ دوبارہ بھی اسکے فضل سے مکمل ہوں۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم +

بسم اللہ الرحمن الرحیم + نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سورۃ فاتحہ

بسم اللہ۔ سورۃ العلق (پارہ ۳۰) میں یہ حکم ہے کہ اقراء باسم ربك الذی خلق۔ اپنے رب کے نام سے پڑھ جس نے پیدا کیا۔ اس حکم کے مطابق قرآن شریف کا شروع بھی اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ نے ہی سکھایا ہے کہ شروع کس طرح کیا جائے۔ اور شروع کرنے کے الفاظ بھی اللہ تعالیٰ نے ہی سکھائے ہیں۔ اس میں آریوں کا رد ہو گیا ہے جو کہتے ہیں کہ کلام تو خدا کا ہے اور خطاب بندوں کی طرف ہے۔ اقراء باسم ربك الذی خلق یہ سب سے پہلے الفاظ ہیں جو وحی الٰہی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے تھے +

طریقِ دُعا سورۂ الحمد میں اللہ تعالیٰ نے دُعا کرنے کا طریق سکھایا ہے۔ جب انسان کو کوئی امر پیش آوے تو چاہیئے کہ تازہ وضوء کرے۔ اور دو رکعت نماز پڑھے۔ استغفار کرے۔

اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ بخشوائے - رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر دُرُود
پڑھے - پھر اپنے مطلب کی دُعا مانگے - خواہ اپنی زبان میں ہو - انشاء اللہ قبول
ہوگی - دُعا نماز کے اندر بھی سلام پھیرنے سے پہلے مانگنی چاہیئے - حدیث
میں ایک دُعائے حاجت سکھلائی گئی ہے + دعائے حاجت

ابن ماجہ میں ہے - روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفی رضہ سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص کو کچھ حاجت ہو اللہ کیطرف
یا کسی بنی آدم کی طرف تو چاہیئے کہ وضوء کرے اور اچھی طرح وضوء کرے -
پھر چاہیئے کہ نماز پڑھے دو رکعت - پھر چاہیئے کہ توصیف کرے اللہ تعالیٰ
کی اور درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر - پھر چاہیئے کہ کہے :-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے - بوجھ والا ہے عزت والا پاک ہے اللہ مالک
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ
بڑے عرش کا اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا - مانگتا ہوں تجھ سے
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ
وہ کام جو سبب ہیں تیری رحمت کے اور جتنے ضرور ہو تیری بخشش اور لوٹ
مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا
ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ
اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ
مگر بخشدے اسکو اور نہ کوئی فکر مگر دُور کر اُس کو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ
لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ +
تیری مرضی کے موافق ہو مگر پوری کر تو اُسکو اے مہربان سب مہربانوں سے +

رب - ربوبیت ہر وقت جاری ہے - ہم جو کل تھے آج نہیں
ہیں - جو آج ہیں کل نہ ہونگے - کل من علیہا فان - ہر حالت کو
فنا ہے - اور پھر نیا خلق اور ربوبیت ہے +

ہر حالت میں انسان اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا محتاج ہے - باپ کے
جسم میں - عنصری حالت میں - مابعد الموت - سب جگہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت
ہی کام آتی ہے +

ملک - جزاء و سزا سب اُس کے حکم سے اور اُسکی حکمت سے ہے -

تکالیف بھی ترقی کے لئے ہوتی ہیں - اور آرام بھی اس واسطے کہ انسان شکر
گذار ہو کر اور آگے بڑھے +

اھدنا الصراط المستقیم - ہدایت کے بہت سے
طریق ہیں - جن سے انسان کی رہنمائی ہوتی ہے +

(۱) طبعی قویٰ کے ذریعہ سے ہماری ہدایت ہو رہی ہے - اعطی
کل شئ - ہر چیز کا یہی طریق ہے - اللہ تعالیٰ نے انسان میں - حیوانات
نباتات وغیرہ سب کا مجموعہ رکھ دیا ہے +

(۲) جس طرح بچے کی پرورش کے واسطے اُس کے پیدا ہوتے ہی دودھ پستان
موجود ہوتے ہیں - اسی طرح ترقیات انسانی کے دو طریق ہیں - رُوحانی اور
جسمانی - ہر دو میں صراط مستقیم انسان کو ملتا ہے +

(۳) نبیوں کی معرفت اور قرآن شریف کی معرفت ہدایت ملتی ہے پھر ان
کے حصول کے سامان بھی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے ہیں +

(۴) انسان جب نیکیاں کرتا ہے - تو اُسے اور نیکیوں کے کرنے کی توفیق
ملتی ہے - یہ بھی ایک راہ ہدایت پانے کی ہے +

(۵) بہشت میں پہنچنے کا وعدہ ہے - خدا ہی پہنچاتا ہے - اور اس میں
پھر آگے ترقی کے مدارج ہیں +

نا - صیغہ جمع ہے - اوّل تو اس واسطے کہ ہمارے اعضاء بیشمار ہیں
اور دوم اس لئے کہ ہم دوسروں کو بھی اپنی دُعا میں شامل کرلیں +

صراط مستقیم کن لوگوں کو ملتا ہے - اور انعمت علیہم میں کون لوگ
داخل ہیں - اس کا بیان خود خداوند کریم نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے -
سورۂ نساء پارہ ۵ رکوع ۷ - ومن یطع اللہ والرسول فاولئک
مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین
والشہداء والصالحین وحسن اولئک رفیقا ۵

ضالین - سے مراد نصاریٰ ہیں - اس لفظ میں شدّ اور مد رکھی ہے کیونکہ
نصاریٰ کے فتنہ کا زمانہ لمبا ہے اور ان کا زور بہت ہے - آگے چلکر
ان کا ذکر بھی دو رکوع میں کیا ہے - حالانکہ مومنوں کا ذکر ایک ہی رکوع
میں ختم کر دیا گیا ہے +

حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے درس صحیح بخاری سے نوٹ

مرتبہ محمد صادق عفی اللہ عنہ۔ جو حضرت کو دکھا کر چھاپے جاتے ہیں ✤

تمہید

اللہ تعالےٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ کے انعامات کثیرہ کو کون گن سکتا ہے۔ پھر اُس کے رؤف رحیم رسول کی کرمفرمائیوں کے احسان کا شکر کون ادا کر سکتا ہے۔ پھر مبارک ہیں وہ لوگ جنھوں نے ہدایت کی پاک راہوں کی تلاش میں حضرت سرور انبیاء کے مقدس کلمات کو تلاش کیا اور جمع کیا۔ اور یہ معارف وحقائق کا بڑا خزانہ ہم تک پہنچایا۔ اللہ تعالےٰ اُن سب کو جزائے خیر دے جنھوں نے حدیثِ رسول کو سُنا اور جمع کیا۔ اور آگے سُنایا۔ اور اُس کی تصدیق میں محنتیں کیں اور بڑی چھان بین کر کے ایک مجموعہ طیار کیا۔ اللہ تعالےٰ اُن سب کی مغفرت کرے۔ اُن پر رحم کرے۔ بہشت میں ان کے درجات کو بلند کرے اور اُنھیں اپنے قرب میں زیادتی دے۔ آمین ثم آمین ✤

مدت سے اکثر دوستوں کی خواہش تھی کہ جس طرح قرآن شریف کے درس کے نوٹ بدر کے ساتھ چھپتے ہیں۔ اسی طرح حدیث کے بھی چھپا کریں۔ اللہ تعالےٰ کے محض فضل اور کرم اور رحم اور غریب نوازی اور ذرہ پروری سے ہمیں توفیق ملی کہ ایک دور درس قرآن شریف کا بدر کے ساتھ پورا ہوا۔ فالحمد للہ۔ ثم الحمد للہ۔ اب دوسرا دور شروع کیا گیا ہے۔ مگر چونکہ یہ دور پہلے دور کا ایک ضمیمہ ہے۔ اس واسطے اس کے لئے دو صفحات اخبار کافی ہیں۔ باقی دو صفحات میں حدیث لکھنے کا میں نے ارادہ کیا تھا کہ رحمت الٰہی حضرت نورالدین علیہ الرحمۃ کے اس جوش میں ہم پر موجزن ہوئی کہ قرآن شریف کی طرح بخاری شریف کا بھی درس ہوا کرے چنانچہ وہ درس شروع ہوگیا ہے۔ اور اب اخبار کے ساتھ باقاعدہ شائع ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ✤ ایڈیٹر

نوٹ۔ مکمل بخاری شریف مترجم تحت لفظ معرفت دفتر بدر بقیمت رعایتی ۱۵؎ مل سکتی ہے۔ جو درخواست آنے پر لاہور سے بھجوائی جائے گی ✤

سوانح حضرت بخاری علیہ الرحمۃ

درس بخاری شریف کے نوٹوں کے شروع کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف کتاب حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ کے کچھ حالات اختصاراً لکھے جائیں ✤

یہ بزرگ بخارا کے رہنے والے تھے۔ اس واسطے بخارا کے نام کو مشہور کر گئے اور بخاری کہلائے۔ نیک لوگوں کے وجود کی برکت سے ان کا مسکن بھی دُنیا میں مشہور ہو جاتا ہے۔ آج سے تیس سال قبل قادیان کو کون جانتا تھا۔ لیکن اس وقت آسٹریلیا اور امریکہ تک کے لوگ قادیان سے واقف ہو رہے ہیں۔ ملک جرمن میں ایک کتاب چھپی ہے اس میں بھی قادیان اور نبیٔ قادیان کا تذکرہ خصوصیت سے کیا گیا ہے۔ امام بخاری صاحب کا نام تھا **محمدؐ**۔ آپ کے باپ کا نام اسمٰعیل۔ کنیت ابو عبداللہ پس آپ کا پورا نام اس طرح سے ہے ✤

ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم ابن المغیرہ ✤ مغیرہ مسلمان ہوئے تھے یمان جعفی کے ہاتھ پر ✤ آپ کی پیدائش ۱۳۔ شوال ۱۹۴ھ میں ہوئی۔ حضرت بخاری صغیر سن تھے جبکہ آپ کے والد مرحوم فوت ہوئے اور آپ نے اپنی ماں اور اپنے بھائی احمد کے ساتھ چھوٹی عمر میں حج کیا اور مکہ معظمہ میں رہ کر علم حاصل کیا۔ بچپن سے ہی آپ کا حافظہ بہت قوی تھا اکثر حدیثیں خوب یاد رہتی تھیں ✤

اٹھارہ سال کی عمر میں آپ نے کتاب قضایائے صحابہ اور تابعین
تصنیف کیں - پھر تاریخ تصنیف کی - شام - مصر - جزیرہ - اور بصرہ کی
آپ نے سیر کی - حجاز میں چھ سال رہے - کوفہ اور بغداد کو کئی بار گئے اور وہاں
کے مشائخ سے فیض حاصل کرتے رہے - احادیث کے جمع کرنے اس کے
سننے پڑھنے اور پڑھانے میں ساری عمر گذار دی - ۲۵۶ھ ہجری میں آپ
کی وفات ہوئی - رحمۃ اللہ تعالےٰ وغفرلہٗ +

کتاب حدیث کے جمع کرنے میں امام بخاری نے بہت ہی احتیاط سے
کام کیا - فربری سے روایت ہے - امام بخاری علیہ الرحمۃ فرمایا کرتے تھے
" میں نے جامع صحیح میں جو حدیثیں درج کی ہیں - ان کو چھ لاکھ حدیثوں
سے انتخاب کیا ہے - اور کوئی حدیث اس کتاب میں داخل نہیں کی جب
تک کہ پہلے دو رکعت نماز نہ پڑھی ہو - اور استخارہ نہ کر لیا ہو - اور مجھے
اس کی صحت پر یقین نہ ہو گیا ہو + یہ کتاب سولہ سالوں میں جمع ہوئی تھی
اور علماء نے اسے اصحّ الکتب بعد کتاب اللہ کہا ہے +

امام بخاری علیہ الرحمۃ کو اس کتاب کے اعتبار کا قائم رکھنا ایسا
عزیز تھا کہ ایک دفعہ کشتی میں سوار کسی سفر میں تھے - اور آپ کے پاس
ایک تھیلی ایک ہزار اشرفی کی تھی - ایک بدمعاش نے اسے معلوم کر کے
مشہور کر دیا کہ میرے پاس ایک تھیلی ہزار اشرفی کی تھی - کسی نے چوری کر لی
ہے - کشتی کے افسر کے پاس فریاد پہنچی - اُس نے سب کی تلاشی لینی شروع
کی - اس بات کو دیکھ کر امام بخاری علیہ الرحمۃ نے وہ تھیلی اشرفیوں کی جو
ان کے پاس تھی چپکے سے دریا میں پھینک دی - سب کی تلاشی ہوئی
اور ان کی بھی ہوئی - کہیں تھیلی نہ نکلی - چند روز کے بعد اس بدمعاش
نے علیحدگی میں آپ کے ساتھ ذکر کیا کہ آپ کے پاس تو تھیلی تھی - میں
نے پہلے دیکھی تھی - تلاشی کے وقت وہ کہاں گئی - انھوں نے فرمایا کہ میں
حدیث کی کتاب جمع کر رہا ہوں - میں نے سوچا کہ میری تھیلی نکلی تو ایک
جھگڑا پڑے گا - بعض کے نزدیک بات مشتبہ میں پڑ جائے گی - اور اس
کا اثر میری کتاب کی صحت کے اعتبار پر پڑے گا - اس واسطے میں نے
کتاب حدیث کی خاطر ہزار اشرفی کو قربان کیا - اور اتنا بھی پسند نہ کیا
کہ چوری کا مجھ پر جھوٹا شبہ ہو - سبحان اللہ کیا پاک لوگ تھے - دین
کو دُنیا پر مقدم کرنے کا کیسا اعلےٰ نمونہ ہے +

تمام مقدس اور نیک لوگوں کا جو ورثہ ہے کہ اُن کو دُنیاداروں
سے دُکھ پہنچتے ہیں - سو یہ حصہ بھی امام بخاری علیہ الرحمۃ کو ملا - یہاں تک
کہ حاکمِ وقت نے آپ کو بخارا سے نکلوا دیا - یا خود اُس کے شر کے
خوف سے نکل آئے - اپنے وطن کو چھوڑ کر ہجرت کی اور آپ کی وفات
بھی باہر ہی ہوئی +

پارہ اوّل

باب ابتدائے وحی

امام بخاری علیہ الرحمۃ نے پہلا باب یہ بنایا ہے - کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم پر وحی الٰہی کا ابتداء کس طرح سے ہوا - یا بالفاظ دیگر اسلام کا ابتداء
کس طرح سے ہوا +

نکتہ - وحی کے بہت سے اقسام ہیں +

(۱) زمین کو بھی وحی ہوتی ہے - اللہ تعالےٰ نے سورۃ الزلزال میں فرمایا
ہے - بان ربک اوحیٰ لھا - بہ سبب اسکے تیرے پروردگار نے اُسے
(زمین کو) وحی کی +

(۲) آسمان کو وحی ہوتی ہے - اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے - و
اوحیٰ فی کل سماء امرھا - اور ہر آسمان کا کام اس میں وحی کیا گیا (پارہ ۲۴)

(۳) حیوانات کو وحی ہوتی ہے - قرآن شریف میں آیا ہے - واوحیٰ
ربک الی النحل +

(۴) عورتوں کو وحی ہوتی ہے - قرآن شریف میں ہے واوحینا الیٰ
اُمِّ موسیٰ - اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو وحی کی +

(۵) عام مومنوں کو بھی وحی ہوتی ہے - جیسا کہ فرمایا - واذ اوحیت
الی الحواریین - اور جبکہ ہم نے حضرت عیسےٰ کے مخلصوں کو وحی کی +

مفرح یاقوتی

تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسی لاہور مصدقہ حضرت خلیفۃ المسیح اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ مبہی۔ مفرح اور مقوی ہے ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ماندگی کو دور کرتی ہے

دفتر اخبار بدر سے باولے قیمت لقد ساڑھے چار روپے رعایتی قیمت ماہ مارچ کے واسطے چار روپے

مکتوبات امام ربانی

حضرت خلیفۃ المسیح اس کتاب کے متعلق فرماتے ہیں:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ❊ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم والہ مع التسلیم۔ خدا تعالیٰ کے بڑے احسانات اور اس کے کرم اور غریب نوازی اور رحمت سے آجکل بہت بڑی رحمت کا ظہور یہ ہے کہ علمی جماعت کے لئے اول کاغذ کا میسر ہونا پھر مطابع کا ہونا اسپر محکمہ ڈاک اور تار اور ریلوے کا کارخانہ اسپر عام طور پر نسبتاً آرام اور سلطنت کی توسیع کے بڑے بڑے مخازن کا ظہور ہو رہا ہے۔ حضرت شیخ المشائخ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کا شائع ہونا ہر چند نقشبندی سلسلہ کے لئے خاص فضل ہے پھر اسکا اردو ترجمہ فضل کے اوپر فضل ہے اس کی چھپائی اور تحریر اور کاغذ نہایت پسندیدہ ہے۔ تقطیع بھی نہایت دلربا ہے اسپر قیمت بھی عہ بہت تھوڑی ہے۔ میں نقشبندی احباب کے لئے بابرکت سمجھتا ہوں چونکہ مجھے اس سلسلہ میں بھی بیعت کا شرف حاصل ہے اس لئے اس نعمت کی قدر خوب سمجھتا ہوں نور الدین ۔ ۲۴ ۔ مئی ۱۲ء

نوٹ - یہ کتاب اب دفتر بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے۔ شائع کنندہ سے منگوائی ہے احباب منگواکر پڑھیں اور حظ اٹھائیں (ایڈیٹر)

الخطبہ ایک لڑکی بالغ قوم کی دھوبن ہے پرائمری پاس ہے۔ اس کے ولی دھوبی یا درزی قوم کے احمدی کو پسند کرتے

ہیں۔ درخواست کے ساتھ خط وکتابت کے لئے مہر کے ٹکٹ آنے چاہئیں ❊

چشمہ حیات ۲/۱

حکمائے یونان۔ اور ڈاکٹران یورپ و امریکہ کی تحقیقات کا نچوڑ اور بچپن کی غلط کاریوں کا تریاق ہے۔ اس کتاب میں۔ مرض خلق۔ جریان۔ سرعت۔ احتلام اور نامردی وغیرہ مہلک امراض کی کامل تحقیقات ان کے نتائج اور اسباب و علامات واضح اور سلیس عبارت میں لکھے گئے ہیں۔ اخیر میں ان تمام امراض کا علاج مجرب اور تیر بہدف نسخہ جات کے ذریعہ سے کیا گیا ہے گویا نایاب مگر قابل دید کتاب ہے قیمت صرف ۸ رسالہ منشور صحت درخواست پر مفت بھیجا جاتا ہے ❊ حکیم مرزا عنایت خاں عبرت امرتسر کٹڑہ سفید

جدید الطبع کتابیں ۵/۱

مسلمانوں کی ترقی و تنزل کے اسباب یہ رسالہ نواب محسن الملک کی تالیف ہے۔ اس میں دکھایا ہے کہ مسلمانوں نے تمدن کی ہر صنف میں کس قدر ترقی کی تھی اعلیٰ ترین شائستگی اور تہذیب کی استوار بنیاد کیونکر قائم کی اور پھر تنزل کیونکر ہوا۔ قیمت ۸

مسلمانوں کی تہذیب (مولفہ محسن الملک) اس کتاب میں واقعات سے ثابت کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کی اصلی تہذیب کیا تھی قیمت ۴

اسلام کی دنیاوی برکتیں۔ واقعات اور حکیمانہ استدلال سے جو اعتراضات غیر مذاہب کیطرف سے اسلام پر کئے جاتے ہیں ان کا نہایت متین اور مہذب جواب ہے۔ قیمت ۴

حبیبی حمائل شریف مترجم اردو۔ ترجمہ جناب شاہ عبدالقادر صاحب رح نصف اصفحہ عربی نصف ترجمہ پہلے فہرست آخر میں لغات القرآن لبطور فرہنگ بھی شامل ہے قیمت فیجلد عہ

اسرار ادویہ۔ یورپ کی مشہور آفاق پیٹنٹ ادویہ کا راز نسخے معہ ترکیب استعمال۔ لاگت درج ہیں۔ جو خود کوڑیوں میں تیار کر سکتے ہیں۔ قیمت سابق عہ حال رعائتی ۱۰ ار مجلد۔ علاوہ ان کے ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ منیجر جنرل بکس ایجنسی ہاتھی گیٹ۔ امرتسر۔ پنجاب

چند سریع التاثیر دوائیں ۱/۲

میں نے ان ادویہ کا مریضوں پر خاص طور سے تجربہ کیا ہے۔ اور اس لئے مناسب خیال کرتا ہوں کہ عام طور سے فائدہ پہنچے۔ دوا کی درخواست کے ساتھ مکمل حالات آنا ضروری ہیں۔ یہ اشتہار کسی عطائی کا نہیں ہے اور ہر قسم کا علاج خاص کر ہر دو جنس کے اعضائے تناسل کا علاج بذریعہ خط وکتابت یا مجھ کو طلب کر کے ہو سکتا ہے۔

ہر دوا قیمت آنے پر دمیں کے ساتھ رجسٹرڈ پارسل کا محصول ڈاک شامل ہو روانہ ہوگی۔ وی پی کا کوئی حساب نہیں۔ خط وکتابت مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہئے۔ میں جہاں کہیں ہونگا خط مجھ کو مل جائیگا۔ اگرچہ اشتہار میں صرف دواؤں کا اظہار کیا گیا ہے مگر میرے پاس اور اور چیزیں بھی ہیں جو خط وکتابت کرنے پر معلوم ہو سکتی ہیں۔ حالات پوشیدہ رہینگے۔

سفوف فاروق جریان کی بےمثل دوا ہے قیمت فی خوراک ایک آنہ کم سے کم ایک ماہ استعمال کرنا چاہئے۔

طلائے برقی غلط کاریوں کا بہترین خارجی علاج قیمت فی ڈبیہ دو روپیہ

خاکسار خادم العلماء محمد عمر جذب رحمت منزل۔ محلہ احاطہ خام لعفیر محمد خاں متصل مقبرہ گوری بی لکھنؤ

بوٹ سلیپر منگوالیں ۱/۲

تجارت پیشہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر آپ کو کلکتہ ساخت ہاف سلیپر و بوٹ شوز وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ سے طلب فرمایا کریں انشاء اللہ رعایت کو مد نظر رکھا جاویگا ❊

علاوہ سلیپر وغیرہ کے اور اشیاء بھی دو پیسہ فی روپیہ کمیشن پر انشاء اللہ بھیج سکینگے ❊

ایس محمد امین و فضل کریم (احمدیان) و کمپنی
کارخانہ سلیپر ۳۲۔ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ

چشمہ زندگی مطالعہ سے محروم رہنا سخت بدقسمتی ہے

کیونکہ ملک کی معزز شخصیتوں نے اس کو ازحد مفید بتلا کر اس کا مطالعہ آپکے لئے ضروری قرار دیا ہے

چنانچہ جناب حضرۃ خلیفۃ المسیح مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب تحریر فرماتے ہیں "جناب کی تصنیف چشمہ زندگی کو جس وقت اک میں آئی دلچسپی سے پڑھا یہ کتاب مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے آپکی محنت بہت قابل قدر ہے مجھے بڑی خوشی ہوگی - اگر ملک اس کتاب کی قدر کرے - نورالدین از قادیان - جناب پیر مہر علیشاہ صاحب گولڑہ سے رقمطراز ہیں - رفاہ خلق کے لئے یہ ہدایات نہایت ضروری تھے - جن کی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرماکر نعم الرفیق وحبذ الشفیق کہلانے کا استحقاق بخشا - حمد بیحد اور ثنائے بیعد اس واحد لاشریک کے شایاں ہے جس نے منفعت عامہ کیلئے اپنی مخلوق میں سے ایک شخص کو ناصح خلق قرار دیا خوش نصیب ہوگا وہ شخص جس نے حفظ ما تقدم اور تدارک مافات کا حصہ ان نایاب اور قابل قدر ہدایات سے لیا

نوٹ :- ذیل میں صرف نام نامی درج ہیں - کیونکہ ان کے مبارک سفارشی اور تعریفی الفاظ کی گنجائش نہیں - حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب دہلوی پیر کمال گیلانی صاحب کے ٹاٹ خلیفہ اعظم حافظ ظفر علی صاحب اڈیٹر انوار الصوفیہ - خان بہادر خان بابا اکسٹرا اسسٹنٹ (ریٹائرڈ) پشاور :- نوٹ - ۲۵۰ صفحہ کی مجلد کتاب باتصویر رنگین ۱۸×۲۲ سائز - قیمت فی جلد دو روپے چار آنے (۲؎) محصولڈاک ۳

قبض انسانی صحت کی سخت دشمن ہے

یہ بخار - سردرد - زکام - دمہ - کھانسی - تپ دق - یرقان بواسیر دردگردہ - بدہضمی وغیرہ وغیرہ لاتعداد امراض کا پیش خیمہ ہے پس رشیوں - اسلامی حکما - اور مغربی علما سے مستند سچائی کا استعمال کرو جو اس سے پیدا شدہ جملہ عوارضات کے مستقل دفعیہ کے

تریاق! تریاق!! تریاق!!!

ہے - مفصل واقفیت کے لئے کتاب شودھن ودتی ہی چھ آنے منگوا کر ایک ازحد مفید سچائی سے آگاہی پاکر دائمی صحت پائیے - تجربات جناب سید اکرم خانصاحب تحصیلدار جہول لکھتے ہیں ایک عدد آلہ آپ سے منگوایا تھا ہمہ صفت موصوف پایا ایک آلہ اور ارسال کردیں - جناب رحمت اللہ صاحب سب ڈویژنل آفیسر مردان - مجھے یقین ہے کہ جن اصولوں پر یہ آلہ مبنی ہے وہ نہایت ہی مفید - موثر اور کارگر ہیں - لالہ رلا رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ واقعی بہت مفید چیز ہے - مجھے گذشتہ سالوں میں اس سے بہت فائدہ ہوا ہے - مکمل سامان اسے اعلیٰ - قیمت پانچروپے محصولڈاک ۱۲؎

پتہ :- مہتہ سیتارام دت وید کویراج آدتیہ اوشدھالیہ صدر بازار - راولپنڈی

کشتہ جریان ۱۹/۲۶

غربا کی درخواست منظور :- بجائے تین روپے کے ڈھائی روپے جریان - کثرت احتلام ان امراض میں یہ کشتہ ازحد مفید بلکہ اکسیر ثابت ہوتا ہے خداتعالی کے فضل سے آئندہ بھی مفید ثابت ہوگا - جریان کی شناخت :- پیشاب کے پہلے یا بعد میں منی کا گرنا یہ بیماری چند روز میں آدمی کو مردوں کی طرح بلکہ زندہ درگور کردیتی ہے اور اس سے یہ بیماریاں پیدا ہوتی ہیں :- مالیخولیا - نسیان - کمی خون - دل کا دھڑکنا ضعف دماغ - بینائی کا کم ہونا - ناامیدی - بےخوابی - خوف غمگینی نامردی وغیرہ امراض شدید حملہ آور ہوتے ہیں - جو اس بیماری میں مبتلا ہو وہ علاج کا کوشاں رہے ہرگز بےخوف و بےفکر نہ رہے ورنہ امراض بالا میں مبتلا ہوکر ہلاکت تک نوبت پہنچیگی :- ہمنے اس کشتہ کو بڑی محنت سے طیار کیا ہے اور کئی پرانے جریان والے مریضوں پر آزمایا ہے محض اللہ تعالی کے فضل سے ۲۴ روز کے استعمال سے شفا پاگئے بعد تجربہ اور دعاؤں کے اعلان کیا جاتا ہے تاکہ پبلک فائدہ اٹھاوے

قیمت ۲۴ روز بمعہ سفوف ۲؎۸ محصولڈاک بذمہ خریدار

المشتہر نظام جان - عبدالرحمان - کاغانی قادیان (گورداسپور)

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ ۳۹/۵۱

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب کا بتایا ہوا ہے آپنے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است یہ سرمہ دھند - جالا - پڑوال - سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے - قیمت سرمہ اول فی تولہ ۶؎ قسم دوم ۴؎ قسم سوم ۲؎ - اصلی ممیرا جس کی قیمت عللہ فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت سلے فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کردیا ہے ترکیب استعمال - ممیرا پتھر پر رگڑکر یا سرمہ کی طرح باریک کرکے آنکھوں میں ڈالا جاوے یہ سرمہ جن کی آنکھیں گرمی کے موسم میں دکھتی ہوں اون کے لئے بہت مفید ہے -

ست سلاجیت

مقوی جمیع اعضاء - نافع صرع - مشتہی طعام - قاطع بلغم لزج

دق - شیخوخیت - وقاتل کرم شکم - منفعت سنگ گردہ ومثانہ وسلسل البول وسیلان منی - یبوست ودرد مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے - بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں قسم اول کی قیمت ۱۲؎ فی تولہ قسم دوم ۸؎

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں شہدی اور پشاوری بادامی - سیاہ اور سفید ماشی اور سوتی - ٹسری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ہر قیمت کی مل سکتی ہیں -

المشتہر - احمد نور کابلی مہاجر - سوداگر قادیان ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے لئے ہمارے ایک معتبر بھائی ایک معتبر اور قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں - قیمت مبلغ عـہ روپے -

ملنے کا پتہ - بدر ایجنسی - قادیان (گورداسپور)